

رمضان مبارک

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا (سورۃ البقرۃ ۲: ۱۸۶) [اس آیت] سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ (ملفوظات - جلد دوم - قادیان: نظارت نشر و اشاعت، ۲۰۰۳ء، صفحہ ۵۶۱)

کران کونیک قسمت دے ان کو دین و دولت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دوسرے پوتے کی ولادت باسعادت

احباب جماعت کے لئے یہ خبر یقیناً بے حد خوشی اور مسرت کا باعث ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور احسان سے مورخہ 18 مئی 2014ء بروز اتوار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو دوسرے پوتے اور محترم صاحبزادہ مرزاوقاص احمد صاحب اور محترمہ سیدہ ہبۃ الرؤف صاحبہ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام مرزا معاذ احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب اور مکرمہ سیدہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب و محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ کا دوسرا نواسہ ہے۔

عزیزم مرزا معاذ احمد سلمہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا کا مصداق ہے۔

ع ”اک سے ہزار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں“

ادارہ احمدیہ گزٹ کینیڈا اپنی طرف سے اور جملہ قارئین احمدیہ گزٹ اور احباب جماعت کینیڈا کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، محترم صاحبزادہ مرزاوقاص احمد صاحب اور آپ کی اہلیہ محترمہ ہبۃ الرؤف صاحبہ، محترمہ صاحبزادی امۃ الوارث فرح صاحبہ، مکرم فاتح احمد خان ڈاہری صاحب اور اسی طرح مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب اور آپ کے اہل خانہ اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم مرزا معاذ احمد سلمہ کو صحت و سلامتی والی، دین و دنیا کی لازوال سعادتوں سے مالا مال اور اپنے بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے اپنی اولاد کے لئے کی ہیں۔ آمین۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

احمدیہ گزٹ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا تعلیمی، تربیتی اور دینی ماہنامہ مجلہ

رمضان المبارک نمبر

جولائی 2014ء جلد نمبر 43 شماره 7

فہرست مضامین

2	☆	قرآن مجید
2	☆	حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3	☆	ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
4	☆	خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خلاصہ
5	☆	حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رمضان المبارک کے بارہ میں چند ارشادات
6	☆	رمضان المبارک کے دس خاص مسائل از قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
7	☆	عظمت شان قرآن - احادیث نبویہ کی روشنی میں از کرم فرخ سلمانی صاحب
8	☆	رمضان المبارک - حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مہینہ از کرم (ہومیو) ڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب
10	☆	رمضان المبارک سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے؟ از کرم مولانا سید شمشاد احمد ناصر صاحب
14	☆	ماہ رمضان کی تحریک جدید سے گہری مناسبت از کرم رضوان مسعود میاں صاحب
16	☆	ایک وجد آفریں رکتہ از کرم ڈاکٹر سلطان احمد بشیر صاحب
17	☆	کینیڈا اور امریکہ سے تعلق رکھنے والے ماہر امراض قلب ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب کی ربوہ میں شہادت
23	☆	جلسہ یوم خلافت کی چند جھلکیاں از محمد اکرم یوسف
28	☆	بعض دیگر مضامین، منظوم کلام اور اعلانات
	☆	تصاویر: بشیر ناصر، اسد سعید، عطاء القروس طاہر ظفر احمد خاں، فرحان ناصر اور بعض دوسرے

رابطہ

editor@ahmadiyyagazette.ca

Tel: 905-303-4000 ext. 2241

www.ahmadiyyagazette.ca

نگران

ملک لال خاں

امیر جماعت احمدیہ کینیڈا

مدیر اعلیٰ

پروفیسر ہادی علی چوہدری

اعزازی مدیر

حسن محمد خان عارف

مدیران

ہدایت اللہ ہادی اور عثمان شاہد

معاون مدیران

حافظ رانا منظور احمد اور شفیق اللہ

نمائندہ خصوصی

محمد اکرم یوسف

معاونین

آصف منہاس، مسعود ناصر، فوزیہ بٹ

ترتیب و زیبائش

شفیق اللہ

مینجر

بشیر احمد خالد

قرآن مجید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۗ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۗ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(سورة البقرة: 2: 184-186)

حدیث النبی ﷺ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اس کی اس نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے۔ پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے، نہ شور و شر کرے۔ اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ تم سے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! روزے دار کے منہ کی بول اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے۔ (کیوں کہ اس نے اپنا یہ حال خدا تعالیٰ کی خاطر کیا ہے۔) روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں۔ ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ. وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرِثُ فُتًا وَلَا يَصْحَبُ فَإِنْ سَابَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ. وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَهُهُمَا، إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ، فَرِحَ بِصَوْمِهِ.

(صحیح بخاری۔ کتاب الصوم، باب هل يقول انى صائم اذا شتم)



فدیہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو

جب انسان صدق دل سے اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے
کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا

”وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامٌ مِسْكِينٍ“ ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اُس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ ...

میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ ...

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں کرتا ہے کب اُس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ ...

خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اُسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ انبیاء کا مجھے کشف میں ملا اور انہوں نے کہا کہ تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے، اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اُسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔“

(ملفوظات، جلد دوم، صفحہ 563-564 جدید ایڈیشن)

جلسہ کے مقاصد کو سمجھنے اور عملی اصلاح کرنے کی تلقین

جسمانی رکوع و سجود ہیچ ہیں جب تک کہ دل کا رکوع و سجود اور قیام نہ ہو

انتظامیہ مہمان نوازی کی اہمیت کو سمجھے، ہمارے مہمان نوازی کے طریق کے اعلیٰ معیار نظر آنے چاہئیں اس مہینے کے آخر میں رمضان بھی شروع ہو رہا ہے۔ جو عملی تربیت کا مہینہ ہے۔ اگر ان دنوں کی برکتوں کو رمضان المبارک کی عظیم برکتوں سے جوڑنے کی کوشش کریں گے تو ہم میں ایک روحانی انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2014ء بمقام کالسروئے جرمنی کا خلاصہ



ہوتے ہوئے فرمایا یہ الہام آپ کے ماننے والوں کے لئے بھی ہے کہ یہ وسعت جو مکانت میں ہوگی، مہمان نوازی میں بھی اضافے کا باعث بنے گی۔ پس اس خدمت کے کرنے والوں و وسیع مکانک کے اللہ تعالیٰ کے حکم کو آج بھی پورا کرنے کے لئے اپنے دلوں کو مہمانوں کے لئے وسیع کرنا ہوگا۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہمان نوازی کی مثالیں بیان فرمائیں اور پھر فرمایا کہ یہ باتیں صرف ہمارے پڑھنے، سننے اور لطف اٹھانے کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ عمل کرنے کے لئے ہیں۔ پس یہاں کی انتظامیہ کو میں توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ مہمان نوازی کی اہمیت کو سمجھیں۔ ہر ایک کو اس کی ضرورت کے مطابق اور عزت کے ساتھ کھانا کھلایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہت سے غیر مہمان بھی ہمارے فتنکش میں شامل ہوتے ہیں، ان پر ہماری مہمان نوازی کا بھی بہت اثر ہوتا ہے۔ جس کا وہ اظہار بھی کرتے ہیں۔ اس لئے ہمارے مہمان نوازی کے طریق کے اعلیٰ معیار نظر آنے چاہئیں جس کی ہمیں تعلیم دی گئی ہے۔

حضور انور نے مہمان نوازی کے حوالے سے دیگر بعض اہم ہدایات سے نواز اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمام کام کرنے والوں کو بہترین رنگ میں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے سیکپوٹی کی طرف بھی احباب اور انتظامیہ کو توجہ دلائی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس جلسے کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور تمام شاملین جلسہ کو ان برکات کو سمیٹنے والا بنائے۔ آمین۔

(روزنامہ افضل ربوہ۔ 17 جون 2014ء)

ہمیں اللہ تعالیٰ نے موقع دیا ہے کہ ہم ان تین دنوں میں اپنی عملی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔

حضور انور نے حقوق العباد کے ذکر میں پاکستان یا دوسری جگہوں سے ان ملکوں میں آنے والے لڑکے اور لڑکیوں کی طرف سے ہونے والی بعض زیادتیوں کی نشاندہی فرمائی اور پھر فرمایا کہ بعض دفعہ عہدیدار بھی خدا کا خوف نہیں کرتے اور غلط فرائضیاں کر کے افسلم میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پس خدا کو خوف رکھتے ہوئے ہر ایک کو اپنے آپ کو روحانی بیماریوں سے بچانے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انشاء اللہ اس مہینے کے آخر میں رمضان بھی شروع ہو رہا ہے۔ جو عملی تربیت کا مہینہ ہے۔ اگر ان دنوں کی برکتوں کو رمضان المبارک کی عظیم برکتوں سے جوڑنے کی کوشش کریں گے تو ایک روحانی انقلاب ہم میں پیدا ہو سکتا ہے۔ پس اپنی حالتوں کو درست کریں۔

یہاں آنے والے اسائیلیم بیکرز اگر جماعت کی مخالفت کی وجہ سے پاکستان سے آئے ہیں تو یہاں پھر جماعت کے سفیر بن کر اپنا کردار ادا کریں اور اپنے عملوں سے اس بات کا اظہار کریں جو جماعت کی حقیقی تعلیم ہے۔ دنیا بے شک کمائیں لیکن دنیا میں ڈوب جانے کی بجائے اپنی روحانیت کی طرف بھی توجہ دیں۔ دنیائے احمدیت میں اب نیکیوں میں سبقت لے جانے کی ایک دوڑ لگی ہوئی ہے۔ پس آپ لوگ بھی کوشش کریں کہ اس دوڑ میں پیچھے نہ رہ جائیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام و وسیع مکانک کا تذکرہ کرتے ہوئے کارکنان جلسہ کو مخاطب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا 39واں جلسہ سالانہ اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسے کی حاضری میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے، امید ہے کہ انشاء اللہ اس سال بھی ہوگا، اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری یہ ہے کہ جلسے کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، جو نیک باتیں یہاں دیکھیں اور سنیں انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسے کا مقصد صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرنا اور فقط دین کو چاہنا بتایا ہے۔ جلسہ پر ڈیوٹی کرنے والوں کو بطور یاد دہانی فرمایا کہ صبر اور برداشت سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنے فرائض ادا کریں اور شاملین جلسہ سے بھی کہ یہاں جلسے پر آنا صرف اس مقصد کے لئے ہونا چاہئے کہ دین سیکھنے کے ساتھ جلسہ کے ماحول میں روحانی ترقی کے سامان کرنے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس درد کو ہمیشہ محسوس کرتے رہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں بار بار کہتا ہوں کہ آنکھوں کو پاک کرو اور ان کو روحانیت کے طور سے ایسا ہی روشن کرو جیسا کہ وہ ظاہری طور پر روشن ہیں۔ جسمانی رکوع و سجود ہیچ ہیں جب تک دل کا رکوع و سجود اور قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دستبردار ہو جائے۔

پھر آپ نے یہ دعا بھی دی کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لہا کرے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے۔



حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رمضان المبارک کے بارہ میں چند ارشادات

مرتبہ محمد آصف منہاس

کی فکر نہیں کرتا اور منافع اٹھانے کی سعی میں نہیں لگتا تو اس سے بڑھ کر بد قسمت کون ہو سکتا ہے۔

(خطبہ عید الفطر فرمودہ 22 جنوری 1901ء بحوالہ خطبات نور صفحہ 52، 53)

رمضان میں تقویٰ کا سبق

رمضان میں تقویٰ کا سبق یوں ملتا ہے۔ سخت سے سخت ضرورتیں بھی جو بقائے نفس اور بقائے نسل کے لئے ضروری ہیں ہے ان کو بھی روکنا پڑتا ہے۔ بقائے نسل کے لئے بیوی سے تعلق ایک ضروری شے ہے مگر رمضان میں کچھ عرصہ یعنی دن بھر ان ضرورتوں کو خدا کی رضامندی کی خاطر چھوڑنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں یہ سبق سکھایا ہے کہ جب انسان بڑی ضروری خواہشوں اور ضروریات کو ترک کرنے کا عادی ہوگا تو غیر ضروری کو چھوڑنے میں اس کو کیسی سہولت ہوگی۔ ...

صحابہ نے رمضان میں تقویٰ میں ترقی کی تھی، انہوں نے دوسرے مہینوں کے فضائل و فوائد سننے کی خواہش ظاہر کی اور سوال کیا۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا جواب یوں دیا۔ قل ہی موافقت لسناس (البقرہ: 190) کہہ دو کہ لوگوں کے فائدہ کے لئے یہ وقت مقرر فرمائے ہیں۔ کیسا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جس کو صحت، فرصت، پھر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے علم بھی عطا ہوا ہے اور اگر نہیں تو کوئی درد دل سنانے والا موجود ہے۔ عاقبت اندیشی کی عقل دی ہے مگر باوجود اس قدر اسباب اور سہولتوں کے میسر آجانے پر بھی اگر اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی فکر نہیں کرتا اور منافع اٹھانے کی سعی میں نہیں لگتا تو اس سے بڑھ کر بد قسمت کون ہو سکتا ہے؟

(خطبات نور۔ صفحہ 52-53)

ماہ رمضان کی شب کو کیا کرے؟

- 1- بار بار تہجد پڑھے تاکہ بار بار عرض کا موقع ملے۔
- 2- ایسے اضطراب سے کہ گویا آخری فیصلہ ہے۔
- 3- پورے اہل اور جوش سے۔
- 4- خلوت رمضان میں گریہ خشیت، دعا، غذا میں تغیر کرو تاکہ آسمان سے تمہارے لئے برکات کا نزول ہو میرے نزدیک ان اللہ لا یغیر... دلیل ہے، بڑا بد نصیب ہے جس نے رمضان پایا اور تغیر نہ پایا۔

رمضان کے دن میں کیا کرے؟

سب دشم، غیبت، لغو، بد نظری اور توواصو بالحق پر رہے۔
منزل قرآن اور مجاہدہ اور قرآن پڑھتے وقت ہر ایک آیت کو اپنے اوپر چسپاں کر کے دیکھے۔
جو بندہ یا بندہ، دعا، توبہ نصوح کرے۔

(مطبوعہ الحکم 31 اگست 1907ء، بحوالہ الفضل ربوہ 21 جنوری 2014ء)

رمضان المبارک خوش قسمتی کا مہینہ

غرض رمضان شریف ایک ایسا مہینہ تھا جو انسان کو تقویٰ، طہارت، خدا ترسی، صبر و استقلال، اپنی خواہشوں پر غلبہ، فتح مندی کی تعلیم عملی طور پر دیتا تھا۔... کیسا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جس کو صحت، فرصت، پھر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے علم بھی عطا ہوا ہے اور اگر نہیں تو کوئی درد دل سنانے والا موجود ہے۔ عاقبت اندیشی کی عقل دی ہے مگر باوجود اس قدر اسباب اور سہولتوں کے میسر آجانے پر بھی اگر اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی

روزہ سے قرب الہی حاصل ہوتا ہے

روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ ہی یہ بیان کیا ہے۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط
أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي
وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ O
(سورة البقرة: 187)

یہ ماہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سرالہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔ لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مائیں۔ انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے خدا بھی ویسے ہی اس کی باتیں مانتا ہے۔ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے۔ اور بھی باتیں ہیں جن سے قرب الہی حاصل ہوتا ہے۔

(خطبہ عید الفطر فرمودہ 21 دسمبر 1903ء، بحوالہ خطبات نور صفحہ 146-147)

قرب الہی کے لئے نہایت ضرورت ہے کہ:

- 1- اتباع نبی کریم ﷺ کی جاوے۔
- 2- کبر اور کسلسل سے کلی اجتناب۔
- 3- استغفار و استغفار کے ساتھ درود شریف۔



رمضان المبارک کے دس خاص مسائل

رقم فرمودہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذیل میں قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ بیش قیمت مضمون بدیع قارئین کیا جا رہا ہے جو آپ نے رمضان کے مسائل کے متعلق اپریل 1957ء میں رقم فرمایا تھا۔

(ادارہ)

(1) رمضان مبارک وہ مبارک مہینہ ہے جس میں خدائے قدوس کی آخری شریعت کے نزول کا آغاز ہوا اور کلام الہی اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ اس مہینہ کو روزہ کی خاص عبادت کے لئے مخصوص کیا گیا ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزاء ہوں۔ اس مہینہ میں ہر اس عاقل بالغ مرد و زن پر روزہ واجب ہے جو بیماری کی حالت میں نہ ہو۔ مگر ڈیوٹی کے لحاظ سے دائمی سفر میں رہنے والوں کو روزہ رکھنا چاہئے کیونکہ ان کا سفر ایک گونہ قیام کا رنگ رکھتا ہے۔

(2) بیمار یا مسافر کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ بیماری یا سفر کی حالت گزرنے کے بعد چھوڑے ہوئے روزے رکھ کر اپنے روزوں کی گنتی پوری کرے تاکہ اس کی عبادت کے ایام میں فرق نہ آئے اور ثواب میں کمی واقع نہ ہو۔ اس غرض کے لئے حائضہ عورت بھی بیمار کے حکم میں ہے مگر بیماری اور سفر میں روزہ ملتوی کرنے کے باوجود رمضان کی دوسری برکات سے حتیٰ الوسع متمتع ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(3) جو شخص بڑھاپے یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے روزہ رکھنے سے معذور ہو اور بعد میں گنتی پوری کرنے کی امید بھی نہ رکھتا ہو (بہانہ کے طور پر نہیں بلکہ حقیقتاً) اس کے لئے یہ حکم ہے کہ روزہ کے بدل کے طور پر اپنی حیثیت کے مطابق اپنے مہینہ بھر کے کھانے کے اندازہ سے فدیہ ادا کرے۔ یہ فدیہ کسی مقامی غریب اور مسکین کو نقدی یا طعام ہر دو صورت میں ادا کیا جاسکتا ہے اور اس غرض کے ماتحت مرکز میں بھی بھجوا یا جاسکتا ہے۔ حاملہ یا دودھ

پلانے والی عورت بھی اسی حکم کے ماتحت آتی ہے یعنی وہ روزہ رکھنے کی بجائے فدیہ ادا کر سکتی ہے۔

(4) روزہ طلوع فجر یعنی پھوٹنے سے لے کر غروب آفتاب تک رکھا جاتا ہے اور اس میں کھانے پینے یا بیوی کے ساتھ مباشرت کرنے سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ مگر بھول چوک کر کوئی چیز کھا لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ سحری کھانے میں دیر کرنا اور افطاری میں جلدی کرنا سنت نبویؐ ہے تا خدا تعالیٰ کے حکم کے ساتھ اپنی خواہش کی آمیزش نہ ہونے پائے۔

(5) روزہ رکھنے والے کے لئے لازم ہے کہ اپنا وقت خصوصیت سے نیکی اور تقویٰ طہارت اور صداقت قول اور صداقت عمل میں گزارے اور ہر قسم کی بدی اور بیہودگی سے کلی اجتناب کرے مگر اس نیت سے نہیں کہ رمضان کی قید کے ایام کے بعد پھر سستی اور بدی کی مادر پدر آزادی کی طرف لوٹ جائے گا بلکہ اس نیت سے کہ وہ اس ٹریگ کے نتیجے میں ہمیشہ نیک اور متقی رہنے کی کوشش کرے گا اور خشیت اللہ کو اپنا شعار بنائے گا۔

(6) روزوں کے ایام میں نمازوں کی پابندی اور تلاوت قرآن مجید اور دعاؤں اور ذکر الہی اور درود شریف میں شغف خاص طور پر ضروری ہے اور روزوں کی راتوں میں تہجد کی نماز کی بڑی تاکید آئی ہے۔ تہجد کی نماز مومنوں کو ان کے مخصوص انفرادی مقام محمود تک پہنچانے اور نفس کی خواہشات کو کچلنے اور دعاؤں کی قبولیت کا رستہ کھولنے اور انسان کی مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں بے حد مؤثر ہے (یہ سب قرآنی اشارات ہیں)۔ دن کے اوقات میں صلیٰ یعنی اشراق کی نماز بھی بڑے ثواب کا موجب ہے۔ تہجد کا بہترین وقت نصف شب اور فجر کی نماز کے درمیان کا وقت ہے۔

(7) رمضان کے مہینہ میں صدقہ و خیرات اور غریبوں اور

مساکین اور یتیم اور بیوگان کی امداد حسب توفیق زیادہ سے زیادہ کرنی چاہئے۔ حدیث میں آتا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں ہمارے آقا رسول پاک ﷺ کا ہاتھ غریبوں کی امداد میں ایسی تیز آندھی کی طرح چلتا تھا جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ رمضان کا یہ صدقہ و خیرات فدیہ رمضان اور صدقہ الفطر کے علاوہ ہے۔

(8) جن لوگوں کو توفیق ہو اور فرصت مل سکے اور حالات موافق ہوں ان کے لئے رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد کے اندر اعتکاف بیٹھنا موجب ثواب ہے۔ یہ ایک قسم کی وقتی اور محدود رہبانیت ہے جس کے ذریعہ انسان دنیا سے کلی طور پر نہ کٹنے کے باوجود انقطاع الی اللہ کا ثواب حاصل کرتا ہے۔ اعتکاف میں دن رات مسجد میں بیٹھ کر عبادت اور ذکر الہی اور دعاؤں اور تلاوت قرآن مجید اور دینی مذاکرات میں وقت گزارنا چاہئے اور نیند کو کم سے کم حد میں محدود رکھنا چاہئے۔ رفع حاجت یعنی پیشاب پاخانہ کے لئے مسجد سے باہر جانے کی اجازت ہے اور رستہ میں کسی مریض کی مختصر سی عیادت کرنے میں بھی حرج نہیں۔

(9) رمضان کے آخری عشرہ میں اور خصوصاً اس کی طاق راتوں میں ایک رات ایسی آتی ہے جو خدا تعالیٰ کی خاص الخاص برکتوں سے معمور ہوتی ہے۔ اسے لیلۃ القدر یعنی بزرگی والی رات کہتے ہیں۔ اس میں دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں اور رحمت کے فرشتے مومنوں کے قریب تر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آخری عشرہ کی راتوں میں زیادہ دعائیں کی جائیں اور نوافل پر زیادہ زور دیا جائے اور رات کی مردہ تاریکی کو روحانی زندگی کے نور سے بدل دیا جائے۔ لیلۃ القدر گویا خدا کی طرف سے مومنوں کے لئے اختتام رمضان کا ایک مبارک ہدیہ ہے۔

(باقی صفحہ 27)

عظمت و شان قرآن۔ احادیث نبویہ کی روشنی میں

مرتبہ مکرم فرخ سلمانی صاحب

رمضان اور قرآن

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔ اور سب سے زیادہ سخی آپؐ رمضان میں ہوتے جب جبریل آپؐ سے ملتے۔ اور جبریل آپؐ سے رمضان کی ہر رات میں ملاقات کرتے اور آپؐ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے تو رسول کریم ﷺ بے روک و ٹوک آندھی سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب بدء الوحی کیف كان بدء الوحی الی رسول الله ﷺ، حدیث نمبر 6)

ہر گھر سے تلاوت کی آواز

ایک تابعی ابوالزناد بیان کرتے ہیں کہ: میں سحری کے وقت گھر سے مسجد نبویؐ جانے کے لئے نکلتا تو جس گھر کے سامنے سے بھی میرا گزر ہوتا اسی میں سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کی آواز آرہی ہوتی تھی تو ہم نوجوان جب کسی کام کے لئے اکٹھے نکلتے تھے تو یہ طے کر لیا کرتے تھے کہ علی الصبح جب قاری حضرات قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں اس وقت ہم فلاں جگہ اکٹھے ہوں گے۔

(مختصر قیام اللیل لحمد بن نصر المروزی، باب الاستغفار بالاسحار و الصلاة فیہا)

لمبی تلاوت

ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے نماز تہجد میں قرآن کریم کی لمبی تلاوت فرمائی جو مجموعی طور پر قرآن کریم کے پانچویں حصے کے برابر ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب ما یقول الرجل فی رکوعہ) نماز میں لمبے قیام کی وجہ سے رسول کریم ﷺ کے پاؤں

مبارک متورم ہو جایا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ، باب قیام النبی ﷺ ان ترم قدم ماہ)

ستاروں کی مانند

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

وہ گھر جس میں قرآن کریم پڑھا جاتا ہے آسمان والوں کو ایسا دکھائی دیتا ہے جیسا کہ زمین والوں کو ستارے دکھائی دیتے ہیں۔

(شعب السایمان، التاسع عشر، باب فی تعظیم القرآن فصل فی ادمان تلاوة القرآن)

وفات کے بعد قرآن کی پہلے تدفین

رسول کریم ﷺ امامت اور قیادت کی سپردگی کے وقت یہ خاص خیال رکھتے تھے کہ قرآن کریم کا علم کس کے پاس زیادہ ہے؟ اسی طرح جب جنگ احد میں شہداء کی تدفین کا مرحلہ آیا تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

پہلے ان صحابہ کو دفن کرو جو قرآن کریم کے حافظ اور قرآن کا زیادہ علم رکھتے ہیں۔

(صحیح بخاری۔ کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من تعلیم القرآن و علمہ)

حامل قرآن کا نمونہ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر نصائح کرتے ہوئے فرمایا:

اے حامل قرآن! تو (خشیت سے) اپنی آنکھوں سے آنسو بہا جب غافل لوگ ہنس رہے ہوں، تو راتوں کو (عبادت کے لئے) قیام کر جب سونے والے سو رہے ہوں، تو روزہ رکھ جب لوگ کھانے پینے میں مصروف ہوں، تو ایسے ہر شخص سے عنود و درگزر سے

کام لے جو تجھ پر ظلم کرے اور تو کینہ و بغض نہ رکھ اور جو جہالت سے پیش آئے تو تو اس کے ساتھ جہالت کا طریق اختیار نہ کر۔ (فردوس الاخبار الدلیلی۔ جلد 5، صفحہ 393، حدیث نمبر 8262)

قرآن سیکھ کر بھلانے والا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے بھی قرآن کریم سیکھا اور معلق صحیفہ کی طرح چھوڑ دیا یعنی نہ تو اس کی تلاوت کی طرف توجہ کی اور نہ اس کو دہرایا تو قیامت کے دن قرآن کریم اس کے ساتھ چمٹ کر اللہ تعالیٰ سے فریاد کرے گا کہ اے تمام جہانوں کے رب! بیشک تیرے اس بندے نے مجھے مجبور کی طرح چھوڑ دیا تھا، پس تو میرے اور اس کے مابین فیصلہ کر دے۔

(جامع الاحکام القرآن للقرطبی، جزء 13، صفحہ 27)

بھائی کی رہنمائی کرو

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو قرآن پڑھتے سنا۔ جب اس نے اعراب کی غلطی کی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کی رہنمائی کرو۔

(مستدرک حاکم کتاب التفسیر، تفسیر سورة حم السجدة، جلد 2، صفحہ 477، حدیث نمبر 3643)

صحت تلفظ کے ساتھ تلاوت

حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے ایک حصہ کو اعراب کے ساتھ پڑھنا ہمیں اس کے حروف حفظ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(الجامع لاحکام القرآن للقرطبی۔ باب ماجاء فی اعراب القرآن و تعلیمہ، جزء 1، صفحہ 23)

(باقی صفحہ 27)

رمضان المبارک - حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مہینہ

(ہومیو) ڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

دین کے دو بڑے ستون ہیں ایک اپنے خالق حقیقی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور دوسرا اس کی مخلوق کی خدمت کرنا یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ”انسان اصل میں انسان سے لیا گیا ہے یعنی جس میں دو حقیقی اُنس ہوں ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسرا بنی نوع کی ہمدردی سے جب یہ دونوں اُنس اس میں پیدا ہو جاویں اس وقت انسان کہلاتا ہے۔“ (ملفوظات، جلد اول، صفحہ 416)

یہ محض ہمارے پیارے رحمن خدا کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایک ایسے مہینہ سے نوازا ہے جس میں ان دونوں اُنس یعنی اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی مخلوق سے محبت دونوں کو ہر سال اعادہ کیا جاتا ہے چنانچہ رمضان المبارک ہی وہ مقدس مہینہ ہے جس میں کثرت سے عبادت کی جاتی ہیں حدیث شریف میں آیا ہے۔ ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزے ہیں۔

(جامع الصغیر)

پھر اللہ تعالیٰ بھی ان مبارک ایام میں عبادت کو خاص طور پر اور پہلے سے زیادہ شرف قبولیت بخشا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس مہینہ میں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے کوئی نفعی عبادت بجالاتا ہے تو اسے فرض کی ادائیگی کا ثواب ملتا ہے اور جو فرض ادا کرتا ہے اسے ستر فرض کے برابر ثواب ملتا ہے۔

پھر رمضان المبارک ہی وہ مقدس مہینہ ہے کہ جس میں انسان اپنے خالق کا قرب حاصل کرنے کے لئے اس کی مخلوق سے بھی قریب تر ہو جاتا ہے یہ مہینہ اپنے غریب بھائیوں، رشتہ داروں اور مستحقین سے ہمدردی غم خواری کا مہینہ ہے۔ انسان کا تعلق اپنے ہی ارد گرد کے انسانوں سے بڑھتا ہے۔ ان ایام میں خصوصاً

غریب بھائیوں، رشتہ داروں، مستحقین سے ہمدردی اور ان کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح محبتیں بڑھتی ہیں اور دوریاں اور کدورتیں جل کر رکھ ہو جاتی ہیں۔

آئیے اب ہم جائزہ لیتے ہیں کہ وہ کون سے حقوق اللہ اور حقوق العباد ہیں کہ جو خاص طور پر رمضان المبارک میں ادا کئے جاتے ہیں اور جن کی ادائیگی رمضان المبارک میں بہت ہی آسان ہو جاتی ہیں۔

روزہ اطاعت الہی کا سبق

رمضان المبارک کے روزے ہمیں اطاعت الہی کا سبق دیتے ہیں اطاعت الہی یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے منع کئے ہوئے تمام ناجائز کاموں اور باتوں سے پرہیز کرے۔ تاہم روزہ ہمیں سبق دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر کبھی کسی وقت کسی جائز کام مثلاً کھانے پینے یا ازدواجی تعلقات سے وقتی طور پر رکے کا حکم بھی دے تو بہر حال اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی ہے۔ کیونکہ اصل نیکی محض نیکی کا کام کرنے میں نہیں ہے بلکہ اصل نیکی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے میں ہے۔

اسی طرح رمضان المبارک کے روزے اگر چہ فرض ہوتے ہیں تاہم اللہ تعالیٰ اگر بعض لوگوں یعنی مریض اور مسافر کو روزہ رکھنے سے منع کر دے تو بہر حال اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا ہوگی اور روزہ چھوڑنے میں ہی ثواب، نیکی اور اللہ کی اطاعت ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ”جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزہ رکھے خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجاتِ فضل سے ہے نہ کہ اعمال کا زور

دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو لمبا بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔“ (بدر 17 اکتوبر 1907ء)

اعلیٰ عبادت نماز

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کرنے کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔ عبادت کئی قسم کی ہوتی ہے۔ تاہم سب سے اعلیٰ اور افضل وہ عبادت ہے جو روزانہ ہی دن میں پانچ بار فرض کی گئی ہے، رمضان المبارک میں یہ عبادت یعنی نماز عام دنوں کی نسبت کئی گنا زیادہ ادا کی جاتی ہے، رمضان میں ایک ایسی روحانی روچل پڑتی ہے کہ ہر کسی کے قدم مسجد کی طرف اٹھنے لگتے ہیں مسجد میں تمام نمازوں پر کثرت سے لوگ حاضر ہوتے ہیں۔

تہجد نفل نمازوں میں سب سے افضل نماز ہے۔ عام دنوں میں عموماً انسان تہجد کے وقت سو یا رہتا ہے لیکن رمضان المبارک میں سحری کی وجہ سے روزہ دار کو جلد جاگنا پڑتا ہے اور اس عبادت کی ادائیگی بھی انسان آسانی سے کر کے قرب الہی حاصل کر سکتا ہے۔

تراویح محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے شیریں اور مقدس کلام کے سننے کے لئے ایک ایسی نماز بھی عطا کی ہے جس میں ہر پڑھا لکھا یا ان پڑھ ہو کوئی کلام الہی کو سننے کی برکت حاصل کر لیتا ہے۔

نماز تراویح کی ادائیگی عشاء کی نماز کے فوراً بعد ہی شروع ہو جاتی ہے لہذا کسی خاص وقت پر ہمیں دوبارہ مسجد نہیں جانا پڑتا اس طرح عشاء کی نماز پر آیا ہوا ہر فرد اس میں آسانی سے شرکت کر سکتا ہے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عبادت کی غرض سے مسنون طریقے سے ایک جگہ بیٹھے رہنے کو اعین کاف کہتے ہیں ان دن

ایام میں معتکف دنیا سے کٹ کر آستانہ الوہیت پر ہی جھکا رہتا ہے اور عبادات، ذکر الہی اور تلاوت قرآن کریم و دیگر دینی کتب کا مطالعہ کرتا رہتا ہے۔ مسجد میں رہتے ہوئے بیخ وقتہ نمازوں کی ادائیگی، درس القرآن میں شمولیت نیز تہجد اور تراویح میں شمولیت، الغرض اعتکاف کے اندر رہ کر انسان کئی قسم کی عبادت کر سکتا ہے اور اگر معتکفین زیادہ ہوں تو اجتماعی طور پر اور بھی زیادہ ان عبادات میں روحان بڑھ جاتا ہے اور دوسروں سے علم سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ نیکی مکمانے کی خاص دن رمضان المبارک میں ہی میسر آتے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم

رمضان المبارک کا قرآن کریم سے گہرا تعلق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

أَنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ

(البقرہ: 186)

ترجمہ: رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک ہدایت کے طور پر اتارا گیا ہے۔

أَنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنَ اس آیت میں لفظ فیہ کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ رمضان کے مہینے میں قرآن کریم نازل ہونا شروع ہوا دوسرے معنی یہ ہیں کہ رمضان المبارک ہی وہ مقدس مہینہ ہے جس کے بارے میں قرآن کریم نازل ہوا یعنی جس طرح کی پاک حالت رمضان میں انسان کی ہوتی ہے وہی حالت بنانے کے لئے قرآن آیا ہے۔

یاد رہے کہ قرآن کریم کے نزول کا آغاز تو رمضان کے مہینے سے ہوا تاہم دیگر مہینوں میں بھی اس کا نزول جاری رہا۔ تاہم رمضان کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس ماہ تک جس حد تک قرآن کا نزول ہو چکا ہوتا تھا۔ اس حد تک جبرائیل علیہ السلام اس کا دور آخضور ﷺ کے ساتھ مل کر کرتے تھے۔ گو یا دوسرے الفاظ میں دوبارہ تمام قرآن رمضان المبارک میں آپ ﷺ پر نازل کیا جاتا تھا اور اس طرح ہر رمضان میں کم از کم ایک بار آپ قرآن کریم کا ایک دو ضرور مکمل کیا کرتے تھے۔

درج بالا سطور سے یہ واضح ہوتا ہے کہ رمضان کا قرآن کریم سے کس قدر گہرا تعلق ہے رمضان المبارک گویا قرآن کریم کی سالگرہ کا مہینہ ہے پس اس بات کا تقاضہ ہے کہ اس مقدس کلام کو بار بار پڑھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے چنانچہ اس مقدس مہینے میں یہ کلام الہی یعنی قرآن عظیم سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے نیز تراویح کے ذریعے سب سے زیادہ سنا بھی جاتا ہے اور دوس

القرآن کے ذریعے سب سے زیادہ سمجھا بھی اسی مہینے جاتا ہے۔

روزہ ہمدردی خلق کا سبق دیتا ہے

رمضان انسانوں سے ہمدردی و غم خواری کا مہینہ ہے خود رحمتہ للعالمین ﷺ فرماتے ہیں یہ ہمدردی و غم خواری کا مہینہ ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

روزہ رکھ کر ایک مومن کو بھوک اور پیاس کی شدت کا احساس ہوتا ہے پس یہ حُسنِ خدا کا اپنی کمزور اور غریب مخلوق کے لئے کس قدر فضل ہے کہ ان کی بھوک اور پیاس کی شدت کا احساس اس سے زیادہ وسعت رکھنے والی مخلوق کو دلاتا ہے اور اس طرح یہ مہینہ انسانیت کو بیدار کرنے آتا ہے۔

غریب کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ یہ غریبوں کا حق ہوتا ہے جو سربامیہ دار امراء سے لیا جاتا ہے۔ زکوٰۃ صاحب نصاب افراد پر سال میں ایک بار فرض ہوتی ہے زکوٰۃ کا حساب تک اور اس کی ادائیگی بھی حکومتیں اور لوگ عموماً رمضان میں ہی کرتے ہیں۔ یہ اس لئے بھی اچھا ہوتا ہے کہ اس ماہ چونکہ ہرنیکی کا جردس گنا تک ملتا ہے لہذا اس طرح اس کی ادائیگی بھی ہو جاتی ہے اور اس کا اجر بھی دس گنا مل جاتا ہے اور یہ سودا مومن کے لئے سراسر منافع ہی منافع ہے۔

حقوق العباد میں صدقات بھی آتے ہیں زکوٰۃ تو صرف صاحب نصاب افراد پر اور وہ بھی سال میں صرف ایک بار فرض ہوتی ہے مگر صدقات کے ذریعے سے ہر شخص دوسرے شخص پر خرچ کر سکتا ہے اور اس طرح ہر کوئی اپنے سے کم مالی حیثیت رکھنے والے غریب یا مساکین یا رشتہ داروں پر خرچ کر کے ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ رمضان میں لوگ کثرت سے صدقات کی طرف راغب ہوتے ہیں۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے افضل اور بہترین صدقہ وہ ہے جو رمضان میں خیرات کیا جائے۔ (جامع ترمذی)

نبی رحمت ﷺ کے بارے میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ:

ع جس کا ہر قول ہر فعل ہے دل نشیں

آنحضرت ﷺ کا یہ قول بھی بڑا حسین ہے اور اس پر آپؐ کا عمل یہ تھا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ آپؐ کی رمضان المبارک میں سخاوت کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ

ان دنوں تیز آنڈھیوں سے بھی زیادہ سخاوت فرمایا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری)

پھر ان صدقات کے علاوہ بھی رحمت اللعالمین ﷺ نے اپنی امت کے کمزور طبقے کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنے کے لئے ایک چندہ صدقۃ الفطر یا فطرانہ جاری کیا یہ فطرانہ نماز عید سے پہلے ہر مومن چھوٹے بڑے پر واجب ہے حتیٰ کہ جو بچہ عید کے روز عید کی نماز سے پہلے پیدا ہو اس کی طرف سے بھی ادا کیا جاتا ہے۔ یہ صدقۃ الفطر یا فطرانہ بھی جلد از جلد ادا کرنا چاہئے تاکہ مستحقین کو رقم بروقت پہنچ جائے۔ پھر اس ماہ دیگر چندے بھی کثرت سے دیئے جاتے ہیں۔

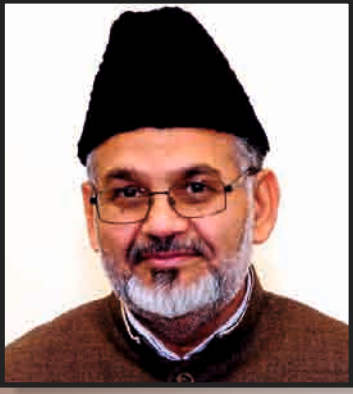
احمدی احباب اسی مہینے میں تحریک جدید اور وقف جدید چندوں کی ادائیگی زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں اکثر اپنے سالانہ وعدوں کی ادائیگی اسی ماہ کر دیتے ہیں تاکہ ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش ہونے والی دعائیں فہرست میں شامل ہو سکیں۔

رمضان مختلف طریقوں سے مستحقین اور مساکین کو نوازنے آتا ہے فدیہ بھی ان میں ایک طریق ہے۔ رمضان میں وہ احباب (مثلاً مسافر، بیمار وغیرہ) جو روزہ نہ رکھ سکیں ان کو اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے کہ وہ رمضان کے بعد کسی وقت چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کر لیں تاہم ایسے افراد اور ان افراد کو بھی جو بیماری کی وجہ سے بعد میں بھی روزہ نہیں رکھ سکتے ہیں وہ اس کی تلافی فدیہ سے کر سکتے ہیں اور ثواب پا سکتے ہیں یہ فدیہ ایک روزہ کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

رمضان انسان میں ہمدردی خلق کی عادت مستقلاً پیدا کرنا چاہتا ہے یہی وجہ ہے اول یہ مہینہ پورے ایک ماہ جاری رہتا ہے۔ دوم یہ مہینہ ہر 11 ماہ بعد آتا ہے۔ اس طرح ہمدردی خلق کا سبق انسان کو بار بار ملتا رہتا ہے۔ پھر رمضان ہی ہے جو یہ سبق بقیہ 11 مہینوں میں ایک اور طرز سے انسانوں کو یاد دلاتا ہے اور وہ اس طرح کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو جس نے رمضان کا روزہ توڑ دیا تھا حکم دیا کہ ایک غلام آزاد کرے یا دو ماہ تواتر روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(صحیح مسلم، کتاب الصوم)

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک میں خاص طور پر پہلے سے بڑھ چڑھ کر حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین



رمضان المبارک سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے؟

مکرم مولانا سید شمشاد احمد ناصر صاحب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے:
”ہماری جماعت کو چاہیے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں جو
زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع
بہر حال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی
ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔“
(ملفوظات۔ جلد نمبر 3، صفحہ 245)

3- نماز تراویح

رمضان المبارک میں چونکہ نماز تراویح کا بھی انتظام ہوتا ہے
جو دوست نماز تراویح میں شامل ہوتے ہیں انہیں چاہیے کہ بھر بھی
نماز تہجد میں اٹھنے کی کوشش کریں۔ خواہ دو رکعت ہی کیوں نہ
پڑھیں یہ بہت بڑے ثواب اور اجر کا کام ہے۔

4- تلاوت قرآن کریم

رمضان المبارک کا قرآن کریم کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔
کیونکہ ان بابرکت ایام ہی میں قرآن کریم کا نزول شروع ہوا تھا۔
بالفاظ دیگر رمضان کا مہینہ قرآن کریم کی سالگرہ کا مہینہ ہے۔ اسلئے
دوستوں کو اس مبارک مہینہ میں کثرت کے ساتھ تلاوت کرنی
چاہیے۔ اس کے معانی پر غور و فکر ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
سنت مبارکہ کے مطابق کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور قرآن کریم کا دور
مکمل کرنا چاہیے۔ ہو سکے تو دو دفعہ مکمل کیا جائے۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
ہر سال رمضان شریف میں ایک مرتبہ قرآن مجید کا دور کیا کرتے
تھے۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے آخری سال دو
مرتبہ تلاوت کا دور مکمل کیا۔

جماعت احمدیہ کی مساجد میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے درس

نماز باجماعت ادا کرنی چاہیے۔ نماز باجماعت اپنی ذات میں الگ
ایک مضمون ہے۔ یہاں صرف توجہ دلا نا مقصود ہے کہ یہ اہم فریضہ
ہے رمضان میں اس کی طرف زیادہ توجہ رہے۔

2- قیام اللیل

رمضان المبارک کے دنوں میں کوشش کرنی چاہیے کہ قیام
اللیل یعنی تہجد کی نماز ادا کی جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
سنت مبارکہ تھی کہ رمضان میں اور رمضان کے علاوہ بھی آپ آٹھ
رکعت نماز تہجد ادا فرماتے تھے اور 3 وتر۔ انسان کو جتنا وقت میسر ہو
نماز تہجد ضرور ادا کرنی چاہیے کہ اس وقت کی دعا خدا کے حضور مقبول
ہوتی ہے۔ احادیث میں قیام اللیل اور نماز تہجد کی بہت فضیلت
آتی ہے کیونکہ یہ وقت خدا سے لقا کا بہترین وقت ہے۔

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر رات جبکہ رات کا ایک تہائی
حصہ باقی ہو تو یہ اعلان کرتا ہے۔ کون ہے جو مجھے پکارے تاکہ میں
اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں
اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تاکہ میں
اس کو بخش دوں۔ (سنن ترمذی۔ کتاب الدعوات)

بعض لوگ کہتے ہیں کہ دن کو بہت کام ہوتے ہیں اسلئے نماز
تہجد پڑھیں اٹھ سکتے حالانکہ قرآن کریم نے اسی بات کو سامنے رکھ
کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز تہجد کا حکم دیا:

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوًّا نِيًّا

(سورۃ البرزخ، 73: 8)

کہ اے محمد تجھے دن کے وقت بے شمار کام ہوتے ہیں۔
گویا مصروفیتوں اور کاموں کا ایک نہ ختم ہونے والا دریا ہے
جو بہتا چلا آتا ہے۔ جن کی وجہ سے تمہیں لمبی لمبی عبادتوں کا موقع
نہیں ملتا اس لئے راتوں کو اٹھ کر خدا کی عبادت کیا کرو۔

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دفعہ پھر
رمضان المبارک کا مہینہ ہماری زندگیوں میں آرہا ہے۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مبارک مہینہ کو شہر مبارک قرار
دیا ہے اور اس وجہ سے اس مہینہ کو سید الشہور یعنی تمام مہینوں
کا سردار بھی کہا گیا ہے۔ اسی مبارک مہینہ میں انسان کا ہر عمل دس گنا
سے سات سو گنا تک اجر پاتا ہے۔ یہ استقدر مبارک اور رحمت و
مغفرت کا مہینہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

إِنَّ الْجَنَّةَ لَتُنزِلْنَ مِنَ الْحَوْلِ إِلَى الْحَوْلِ

لِشَهْرِ رَمَضَانَ

(بہیقی شعیب الیامان۔ ماخوذ از احادیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرتبہ لوکل
انجمن احمدیہ ربوہ، صفحہ 71)

کہ جنت رمضان کے استقبال کے لئے ایک سال سے
دوسرے سال تک سجائی جاتی ہے۔ کیونکہ اس مہینہ میں جنت کے
دروازے وا ہوتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں
اور خدا کے فضلوں اور رحمتوں اور مغفرتوں کی نہریں جاری ہوتی ہیں۔
اس مبارک مہینہ میں دوست احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ
اٹھائیں۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے چند طریقے درج ذیل ہیں:

1- نماز باجماعت کا قیام کریں

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ
العزیز جب سے مسند امامت و خلافت پر متمکن ہوئے ہیں، بار بار
اس امر کی طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ احباب جماعت نماز
باجماعت کا قیام کریں۔ قرآن کریم میں متعدد مرتبہ نماز باجماعت
کے قیام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ احادیث میں نماز باجماعت
کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارات دی ہیں کہ 27
گنا ثواب ملتا ہے۔ اسلئے دوستوں کو کوشش کر کے مساجد میں آکر

قرآن کریم ہوتا ہے۔ اس میں بھی شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایک احمدی کے لئے تو یہ از بس ضروری ہے کہ رمضان میں کثرت سے تلاوت ہو۔

5۔ ”دعائیں کریں، دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں“ یہ وہ مبارک الفاظ ہیں جو ہمارے پیارے امام نے خلیفہ بنتے ہی جماعت سے پہلے خطاب میں فرمائے تھے۔ اور اس کے بعد سے آج تک آپ کا کوئی خطبہ، کوئی تقریر، کوئی درس، کوئی نصیحت ایسی نہیں جس میں آپ نے دعاؤں کی طرف توجہ نہ دلائی ہو۔

بلاشبہ یہ مبارک مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جاتا ہے اور اس ماہ اللہ سے مانگنے والا کبھی ناامراز نہیں رہتا۔“ (جامع صغیر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے“ (الحکم۔ 24/ جنوری 1901ء)

یہی وجہ ہے کہ روزوں اور دعا کے اس گہرے تعلق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا ہے:

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ صَلِّهِ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ صَلِّهِ (سورة البقرہ 2: 187)

جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو ان کو بتادے کہ میں قریب ہی ہوں اور دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

اس میں تو شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب کثرت سے دعائیں کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں زندہ خدا پر ایمان لانا سکھایا ہے۔ اور جس قدر احمدی قبولیت دعا پر ایمان رکھتے ہیں شاذ ہی کوئی رکھتا ہو۔ اسکے باوجود یہ یاد دہانی کرانی ضروری ہے کہ رمضان میں دوست

”قبولیت دعا“ کے نظاروں کے لئے خوب خوب دعائیں کریں۔ ویسے تو سارا وقت ہی قبولیت دعا کا ہے لیکن احادیث میں روزہ دار کے لئے ایک خاص وقت کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ابن ماجہ میں حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لِدَعْوَةٍ مَا تُرَدُّ (سنن ابن ماجہ۔ ماخوذاً تحتہ الاصلیام از حافظ مظفر احمد صاحب، صفحہ 102)

کہ روزہ دار کے لئے اسکی افطاری کے وقت کی دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

”رمضان المبارک سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو۔ اس میں دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔ اسلام کی ترقی اور اسکی اشاعت کے لئے خوب دعائیں کرو۔“ (روزنامہ افضل ربوہ۔ 4 دسمبر 1968ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”ہماری جماعت کو چاہیے کہ راتوں کو رو کر دعائیں کریں اس کا وعدہ ہے۔ ادعونی استجب لکم“

(ملفوظات۔ جلد نمبر 9، صفحہ 167) نیز فرمایا:

”اصل دعائیں ہی کی دعا ہے۔“ (ملفوظات، جلد 9، صفحہ 168)

پس افطاری کا وقت قبولیت دعا کا بہترین وقت ہے۔ اس وقت کو باتوں میں یا کسی اور مصروفیت میں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ افطاری سے پانچ، سات منٹ قبل تہائی میں بیٹھ کر ضرور دعا کرنی چاہیے۔ اپنی دعاؤں میں اشاعت اسلام، اسیران راہ مولیٰ، شہداء کے پس ماندگان کے لئے اور مظلوم احمدیوں کے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ضرور دعائیں کریں۔

6۔ ذکر الہی، توبہ و استغفار

رمضان المبارک میں انسان کو کثرت کے ساتھ ذکر الہی، توبہ و استغفار بھی کرنا چاہیے۔ دیکھا جاتا ہے کہ انسان بعض اوقات اپنا وقت ذکر الہی میں گزارنے کے بجائے اور باتوں میں اور دیگر مشغولیات میں گزار دیتا ہے حالانکہ رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور جتنا بھی وقت میسر آئے خدا کو یاد کرنے میں اور کثرت سے استغفار کرنے میں استعمال کرنا چاہیے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

”ذکر الہی کرنے والے اور ذکر الہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔“

(صحیح بخاری۔ کتاب الدعوات، باب افضل ذکر اللہ تعالیٰ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا:

”اے لوگو! جنت کے باغوں میں چرنے کی کوشش کرو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ جنت کے باغوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا ذکر کی مجالس جنت کے باغ ہیں۔“ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ: ”صبح و شام کے وقت خصوصاً اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے اس قدر منزلت کا علم ہو جو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی ہے تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اس کا کیا تصور ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی ایسی ہی قدر کرتا ہے جیسی اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ہے۔“ (رسالہ التشریح۔ باب الذکر، صفحہ 111)

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 30 مئی 2014ء کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو بعض دعائیں روزانہ توجہ کے ساتھ پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ وہ دعائیں درج ذیل ہیں:

1۔ سورۃ الفاتحہ

2۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَبِّثْ أَقْدَامَنَا وَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(سورة البقرہ 2: 251)

3۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

(آل عمران 3: 9)

4۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سنن ابو داؤد۔ کتاب الصلوٰۃ)

5۔ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

6۔ سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم

7۔ درود شریف

رمضان المبارک میں مذکورہ بالا دعاؤں کو کثرت کے ساتھ پڑھا جائے۔

توبہ کے بارے میں حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا غرہ سے پہلے بندہ جب بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے یعنی اس کی توبہ رد نہیں کی جاتی۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الدعوات، باب فضل التوبۃ)

حدیث ہے کہ:

عَنْ جُنْدَبِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ: وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَخْبَطْتُ عَمَلِكَ. (صحیح مسلم - کتاب البر والصلة)

حضرت جناب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ایک آدمی نے کہا اللہ تعالیٰ کی قسم فلاں آدمی کو اللہ نہیں بخشے گا۔ اس پر اللہ نے فرمایا کون ہے جو مجھ پر یہ پابندی لگائے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا۔ میں نے اسے بخش دیا، ہاں خود ایسے شخص کے اعمال ضائع ہو گئے جس نے ایسا کہا۔ استغفار کے بارہ میں قرآن کریم، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بہت ارشادات ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

(الانفال: 8: 34)

ترجمہ: اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ گو یا اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے والے عذابوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

پھر فرمایا:

”وہ لوگ جو اگر کسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر کوئی ظلم کریں تو وہ اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ بخشتا ہے اور جو کچھ وہ کر بیٹھے ہوں اس پر جانے بوجھے ہوئے اصرار نہیں کرتے۔“ (آل عمران: 3: 136)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں روزانہ سو مرتبہ سے بھی زیادہ استغفار کرتا ہوں۔ (صحیح بخاری)

اور پھر فرماتے ہیں کہ جو شخص استغفار کو لازم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے کشائش کے سامان پیدا فرمائے گا۔ اس کی ہر تکلیف، غم اور پریشانی کو ختم کر دے گا اور اسے وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو۔ (سنن ابوداؤد)

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس اپنے قرض کے متعلق دعا کے واسطے عرض کی اس پر آپ نے فرمایا: ”استغفار بہت پڑھا کرو۔ انسان کے واسطے غموں سے سبک ہونے کے واسطے یہ طریق ہے نیز استغفار کلیدِ ترقیات ہے۔“

(ملفوظات - جلد نمبر 2، صفحہ 206)

ایک شخص نے عرض کی حضور میرے لئے دعا کریں کہ میرے اولاد ہو جائے۔ آپ نے فرمایا: ”استغفار بہت کرو اس سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد بھی دے دیتا ہے۔“

(ملفوظات - جلد نمبر 2، صفحہ 209)

ایک شخص نے پوچھا کہ میں کیا وظیفہ پڑھا کروں؟ فرمایا: ”استغفار بہت پڑھا کرو۔ انسان کی دہوی حالتیں ہیں یا تو وہ گناہ نہ کرے یا اللہ تعالیٰ اس گناہ کے بد انجام سے بچالے۔ سو استغفار پڑھنے کے وقت دونوں معنوں کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ سے گزشتہ گناہوں کی پردہ پوشی چاہے اور دوسرا یہ کہ خدا سے توفیق چاہے کہ آئندہ گناہوں سے بچائے مگر استغفار صرف زبان سے پورا نہیں ہوتا بلکہ دل سے چاہئے، نماز میں اپنی زبان میں بھی دعا مانگو یہ ضروری ہے۔“ (ملفوظات - جلد نمبر 2، صفحہ 320)

7- صدقہ و خیرات

رمضان المبارک چونکہ ایک پیغام یہ بھی دیتا ہے کہ اس مبارک مہینہ میں غریب پروری بھی کی جائے۔ غرباء کا خاص خیال رکھا جائے۔ اُن کی ہر قسم کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس لئے کثرت کے ساتھ صدقہ و خیرات بھی کرنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے انسانوں میں سب سے بڑے سخی تھے۔ آپ کسی سائل کو خالی ہاتھی نہ لوناتے تھے۔ بلکہ پاس نہ بھی ہوتا تو فرماتے کہ تم قرض لے کر اپنی ضرورت پوری کر لو میں تمہیں دے دوں گا۔ اور جب پاس ہوتا تو سب کچھ راہِ خدا میں قربان اور فدا کر دیتے۔ احادیث میں آتا ہے کہ جب رمضان المبارک شروع ہوتا تو آپ کی سخاوت تیز آندھی سے بھی زیادہ ہوتی۔ (صحیح بخاری - کتاب بدء الوقی)

خدا جانے آپ کیا کیا کچھ لوگوں کو عطا فرماتے۔ یعنی یہ سنت نبوی ہے کہ رمضان میں انسان مالی قربانی بھی پیش کرے۔ صدقہ و خیرات بھی کرے۔

چندہ جات کی ادائیگی میں انسان کو بالکل کوتاہی نہیں کرنی چاہئے اور اس مبارک مہینہ میں تو جس قدر بھی مالی قربانی کی جائے عام دنوں کی نسبت اس کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ اس لئے تحریک جدید اور وقفہ جدید کے وعدہ جات کی اس مبارک مہینہ میں تکمیل کرنا بہت زیادہ ثواب کا موجب ہے۔

8- فطرانہ

اسی طرح صدقہ الفطر کی ادائیگی بھی رمضان شروع ہوتے ہی

کر دینی چاہئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان خواہ بچہ ہو یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت سب پر صدقہ الفطر (زکوٰۃ الفطر) یا فطرانے کو واجب قرار دیا ہے۔ اس کی حکمت اور برکت کا بھی ذکر فرمایا کہ یہ روزے دار کو لغو اور گندی چیزوں سے پاک کرنے کا ذریعہ ہے اور مساکین کو کھانے کا سامان مہیا کرتا ہے۔ فرمایا کہ:

”رمضان کے مہینے کی نیکیاں اور عبادات آسمان اور زمین کے درمیان معلق ہو جاتی ہیں انہیں فطرانہ ہی آسمان پر لے جاتا ہے اور عبادات کی قبولیت کا باعث بنتا ہے۔“

(احادیث آنحضرت ﷺ مرتبہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ، صفحہ 135، حدیث نمبر 44۔)

پس جتنا فطرانہ بھی جماعت کی طرف سے معین ہوا سے جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ یہ فطرانہ جلد از جلد غرباء مساکین اور ضرورت مندوں کو پہنچ جائے اور وہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں۔

9- رمضان کا آخری عشرہ، لیلیۃ القدر، اعتکاف

سارا رمضان ہی عبادات اور روحانی جد و جہد کا مہینہ ہے مگر رمضان کا آخری عشرہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمرہت کس لیتے اور اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے۔ (صحیح بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تو سارا سال ہی عبادات سے پُر ہوتا تھا۔ آپ ہر روز تہجد پڑھتے، اتنی پڑھتے کہ آپ کے پاؤں مبارک بھی متورم ہو جاتے۔ مگر رمضان کے آخری عشرہ میں آپ کی عبادات اور زیادہ معراج کے زینے طے کرتیں۔ پس جو کوتاہی گزشتہ دو عشروں میں رہ جائے اس کی کمی آخری عشرہ میں پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ اعتکاف کی توفیق دے انہیں بھی اپنا سارا وقت ذکر الہی، توبہ استغفار، درود شریف، دعاؤں، عبادات اور بکثرت تلاوت قرآن کریم اور نوافل کی ادائیگی میں گزارنا چاہئے۔ غلبہ اسلام کے لئے حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے، خدمت دین بجالانے والوں کے لئے، اسیران راہ مولیٰ کے لئے، شہدائے احمدیت کے پس ماندگان کے

ماہ رمضان اور لذتِ احساس

ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ

سکون و سکینت سے بھرپور دیکھا
ہر اک لمحہ جیون کا پُر نور دیکھا

کلامِ خدا سے فضائیں معطر
عجب ماہِ رمضان کا دستور دیکھا

بہت مطمئن سی ہے کیفیتِ دل
نکھرتے سویروں کو مغرور دیکھا

دکھن اور چہن کا نشان مٹ گیا ہے
اڈتے اندھیروں کو مجبور دیکھا

پھبن رات کی کچھ زالی سی دیکھی
سویرا ہر اک شب میں مستور دیکھا

گزرتی ہو جیسے پُون بادلوں سے
ہر اک کو تھکن سے بہت دور دیکھا

ملن کی لگن سے یہ دل شاد دیکھے
محبت کی آنکھوں کو محمور دیکھا

ہر اک پیرہن گلبدن ہو گیا ہے
چمن نور و برکت سے معمور دیکھا

قرینے نقذس کے راس آگئے ہیں!
سخن کے تقاضوں کو مفرور دیکھا

سمن کی طرح تازہ دم لگ رہا تھا
جسے ہم نے اکثر تھا مجبور دیکھا

جسے اہل دل نے تھا ناشاد پایا
اسے جذب و الفت سے مسرور دیکھا

کشائش کا اک قلمز بیکراں ہے
عریضہ دعاؤں کا منظور دیکھا

باجماعت ادا کیں تو اس نے لیلۃ القدر کا بہت بڑا حصہ پایا۔

(کنز العمال)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا کو لیلۃ القدر میں کی جانے والی دعا بھی سکھائی جو یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاغْفِرْ عَنِّي۔

اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند
فرماتا ہے پس تُو مجھے بھی بخش دے اور معاف فرمادے۔

(جامع ترمذی۔ ابواب الدعوات)

11۔ عید الفطر

رمضان المبارک گزرنے پر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے
انعام کے طور پر عید الفطر رکھی ہے جس میں تمام مسلمان مرد و عورت

چھوٹے بڑے سب خوشی سے شامل ہوتے ہیں۔ جس سے یہ پتہ
چلتا ہے کہ اسلام بھی بشارت اور مسرت کا مذہب ہے۔ اور انسانی

وجود کی شادابی کے سامان مہیا کرتا ہے جو کہ عین فطرتِ انسانی ہے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لئے اتنی تاکید فرماتے

تھے کہ حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہمیں ارشاد فرماتے تھے کہ عیدین کے دن سب لوگ عورتیں اور بچے

بھی عید پر جائیں۔ یہاں تک کہ حائضہ عورتوں کو بھی عید کے خطبے
اور دعا میں شامل ہونے کا حکم ہوتا۔ البتہ وہ نماز میں شامل نہ

ہوتیں۔ آپ نے اتنا تاکید ارشاد فرمایا کہ اگر کسی عورت کے
پاس اور زنی نہ ہو تو وہ کسی سہیلی سے مانگ لے اور عید پر حاضر ہو۔

پس عید کی خوشیاں رمضان المبارک کی عبادتوں کے قیام کے
نتیجے میں خدا سے لقاء کی خوشیاں ہیں۔ اور یہی حقیقی عید ہے جو

رمضان کے مقاصد میں سے ہے کہ ہمیں خدما ل جائے۔
اس کے علاوہ جو ظاہری خوشیاں ہیں ان میں بھی چاہئے کہ ہم

اپنے غریب بھائیوں کو اپنی خوشیوں میں شامل کریں۔
اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کی جملہ برکات اور فیوض سے مالا مال

ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

رمضان کی برکتیں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی
رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا

ثواب جنت ہے۔ اور یہ ہمدردی خلق کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے
جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ کتاب الصوم)

لئے، تعصب زدہ ممالک کے احمدیوں کے دشمنوں کے ظلم و ستم سے
محفوظ رہنے کے لئے، بیماروں کے لئے، پریشان حال لوگوں کے
لئے، غرباء و مساکین و بیوگان کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اور
سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر معتکف اعتکاف کے بعد اپنے اندر عظیم
انقلاب محسوس کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کے دوران سارا وقت
عبادت میں صرف کرتے تھے۔ پس ہر معتکف کو حضور صلی اللہ علیہ
وسلم کی سنت مبارکہ کے مطابق اعتکاف کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ
سب معتکفین کے اعتکاف کو شرف قبولیت بخشے۔

10۔ لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کی فضیلت قرآن کریم میں یوں بیان ہوئی ہے:
(سورۃ القدر: 97، 4، 5)

یہ رات ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔

لیلۃ القدر کی ایک بڑی برکت یہ بھی ہے کہ وہ لوگ جن کو عام
طور پر دوسرے دنوں میں زیادہ عبادت اور دعاؤں کی توفیق نہیں

ملتی جب وہ رمضان کے آخری عشرے میں داخل ہوتے ہیں تو
انہیں بھی اس رات کی تلاش میں راتوں کو زندہ کرنے کی توفیق مل

جاتی ہے۔ تو پھر اس کے بعد انہیں خدا کے فضل سے دعاؤں اور
عبادت کا نشہ لگ جاتا ہے جو ان کے ساتھ ہمیشہ لگا رہتا ہے اور ان

کی زندگی کو سنوارنے کا موجب ہو جاتا ہے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْبِهٖ۔ (صحیح مسلم)

جو رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت
میں اور ثواب کی نیت سے عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ

معاف کر دیئے جاتے ہیں۔
پس جس طرح رمضان باقی نیکیوں کو دائمی حیات بخشتا ہے اسی

طرح لیلۃ القدر کی رات جو کہ قبولیت دعا کا اہم موقع ہے، بھی
نیکیوں کو مسلسل کرنے کا سبق دیتی ہے۔ لیلۃ القدر کی برکات ہر

وقت اور ہر زمانے میں انسان حاصل کر سکتا ہے۔
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جس نے رمضان میں شروع سے آخر تک تمام نمازیں



ماہِ رمضان کی تحریک جدید سے گہری مناسبت

مکرم میاں رضوان مسعود صاحب، سیکرٹری تحریک جدید کینیڈا

”تحریک جدید ایک الٰہی تحریک۔ جلد اول صفحہ 575) سکتا۔“
نیز فرمایا:

”تحریک جدید بھی استقلال سکھانے کے لئے ہے اور رمضان بھی لوگوں کے اندر استقلال کا مادہ پیدا کرتا ہے پس تم رمضان سے سبق حاصل کرتے ہوئے استقلال والی نیکی اختیار کرو اور اپنی وہ حالت نہ بناؤ کہ کبھی کھڑے ہو گئے اور کبھی گر گئے۔ کم سے کم چند نیکیاں تو اپنے اندر ایسی پیدا کرو جن میں تم مستقل ہو اور جن کو تم کسی صورت چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہو۔۔۔ اگر کم از کم یہ تین نیکیاں انسان میں پیدا ہو جائیں یعنی عبادت کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے قرب میں بڑھنا، مالی خدمات کے ذریعہ مخلوق خدا کو فائدہ پہنچانا اور روزہ کے ذریعہ اپنے جذبات اور احساسات کی قربانی کرنا، تو وہ کہہ سکتا ہے کہ تین ایسی عظیم الشان نیکیاں مستقل طور پر میرے اندر پائی جاتی ہیں جن کے ہوتے ہوئے کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ میرے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں۔ میں نے اپنی مرضی اور اختیار سے کبھی کوئی نماز نہیں چھوڑی، میں نے اپنی مرضی اور اختیار سے کبھی کوئی روزہ نہیں چھوڑا اور کبھی کوئی چندے کا ایسا موقع نہیں نکلا جس میں میں نے حصہ نہیں لیا۔“

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک۔ جلد اول، صفحات 576-577)

تیسری مناسبت قربانی، استقلال اور مشقت:

تیسری مناسبت مشقت ہے۔ جیسے رمضان میں قربانی، استقلال اور مشقت کے ساتھ ہم اس کی برکات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اس کے بغیر کوئی بڑی کامیابی ممکن نہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

”رمضان میں قربانی اور استقلال کے ساتھ قربانی کا سبق

بہی وجہ ہے کہ ماہِ رمضان اور تحریک جدید میں ایک گہری مناسبت کی مثال حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں بارہا ملتی ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

”میں نے صرف ایک کھانا کھانے کا اصل تحریک جدید میں شامل کیا ہے۔ اب دیکھو دو کھانے حرام تو نہیں ہیں لیکن میں نے تم کو کہا کہ جو چیز حلال ہے اس کو بھی تم چھوڑ دو تا میرا اور غریب کا فرق دور ہو اور تا خدا ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے روپیہ کو بچاتے ہوئے اسے خدمت دین کیلئے خرچ کر سکیں اور تا ہمیں توفیق ملے کہ ہم اپنے نفس کو عیاشی اور آرام طلبی سے بچا سکیں۔ یہی رمضان کی غرض ہے۔ رمضان بھی یہی کہتا ہے کہ آؤ تم خدا تعالیٰ کے لئے حلال چیزوں کو چھوڑ دو۔“

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک۔ جلد اول، صفحہ 575)

دوسری مناسبت، مستقل مزاجی اور صبر:

رمضان المبارک ہمیں مستقل مزاجی اور صبر سے خدا تعالیٰ کی عبادت کے طریق سکھاتا ہے۔ تحریک جدید میں بھی یہی خاصیت پائی جاتی ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

”پس روزوں سے دوسرا عظیم الشان سبق استقلال کا ملتا ہے اور یہ بھی تحریک جدید سے ایک گہرا تعلق رکھتا ہے۔ تحریک جدید میں نے جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ ہماری قربانیاں عارضی نہیں بلکہ مستقل ہیں۔ پیچنگ قربانیوں کی شکل بدل سکتی ہے مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی وقت یہ کہا جائے کہ اب قربانیوں کی ضرورت نہیں رہی کیونکہ بغیر مستقل قربانیوں کے کوئی شخص خدا تعالیٰ کو نہیں پا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ

(سورة البلد: 5)

یقیناً ہم نے انسان کو ایک مسلسل محنت میں (رہنے کے لئے) پیدا کیا ہے۔

خدا تعالیٰ کا ہم پر بڑا احسان ہے کہ وہ ہمیں اپنی زندگیوں میں رمضان المبارک کی برکات سمیٹنے کا ایک بار پھر موقع عطا فرما رہا ہے۔ گو کہ ہم پر یہ فرض ہے کہ ہم ہر حال میں اپنے خالق حقیقی کو یاد رکھیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے رمضان جیسے بابرکت ایام ہم پر نازل فرما کر ہمارے لئے اسے یاد رکھنا زیادہ آسان بنا دیا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

(سورة البقرہ: 2: 153)

پس میرا ذکر کیا کرو میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا

کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

خدا تعالیٰ کا ہم پر یہ بھی احسان ہے کہ اس نے ہمیں تحریک جدید جیسی عظیم الشان تحریک میں شامل ہونے کی توفیق دی تا ہم رمضان المبارک کی برکات مستقل طور پر اپنی زندگیوں میں پیدا کر سکیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الدعوات، باب ما يقول عند رؤية الهلال) تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضل سے شیطان کو جکڑنے اور رمضان المبارک سے مستقل فائدہ اٹھانے میں مدد و معاون ہے۔

عظمتِ ماہِ صیام

عبادت میں جو خلقت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے سچی مولا کی جنت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے جو شیطان بھی مقید ہے تو دوزخ بھی مقفل ہے نظر بندگان کی قوت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے یہ روزہ ہے مری خاطر، میں خود اس کی جزا ہوں گا خدا کی جو زیارت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے جو نفرت کی کمر توڑی، عداوت کو مٹا ڈالا محبت کی اشاعت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے امیروں کو غریبوں کی صفوں میں لا بٹھایا ہے اخوت ہی اخوت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے بیک آواز اُٹھے ہیں، بیک آواز چلتے ہیں بہت اعلیٰ یہ وحدت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے قرآن پاک اُترا تو تقدس مل گیا اس کو بکثرت اب تلاوت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے امیرانہ روش چھوڑی، غریبانہ ہوئے سارے ہر اک نیکی میں سبقت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے خوشا! ماہِ صیام آیا، فرازا! اتنا یقین پھر سے مرا ایماں سلامت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

(مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب)

روزے کا مطلب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

ہمیشہ روزے دار کو یہ مد نظر رکھنا چاہیے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں کہ بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں مصروف رہے۔ آنحضرت ﷺ رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر ان ضرورتوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ سے لگاؤ پیدا کرنا چاہیے۔

(الحکم۔ جنوری 1907ء)

تو روزوں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھاؤ۔ تحریک جدید یہی ہے کہ سادہ زندگی بسر کرو محنت و مشقت اور قربانی کا اپنے آپ کو عادی بناؤ۔ یہی سبق رمضان تمہیں سکھاتا ہے۔ پس جس غرض کے لئے رمضان آیا ہے اس غرض کو حاصل کرنے کی جدوجہد کرو۔۔۔

پس ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ اس کا رمضان تحریک جدید والا ہو اور تحریک جدید رمضان والی ہو۔ رمضان ہمارے نفس کو مارنے والا ہو اور تحریک جدید ہماری روح کو تازگی بخشنے والی ہو۔۔۔

دراصل میں نے تمہیں یہ سمجھایا ہے کہ تم تحریک جدید کے اغراض و مقاصد رمضان کی روشنی میں سمجھو۔ اور جب میں نے کہا تحریک جدید کی طرف توجہ کرو تو دوسرے لفظوں میں تمہیں میں نے یہ کہا ہے کہ تم ہر حالت میں رمضان کی کیفیت اپنے اوپر وارد رکھو۔ اور صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو۔ جو رمضان بغیر سچی قربانی کے گزر جاتا ہے وہ رمضان نہیں اور جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں۔“

(تحریک جدید ایک الہی تحریک۔ جلد اول، صفحہ 582)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کی تمام برکتوں کو حاصل کرنے کی اور تحریک جدید کے ذریعہ اپنی زندگیوں میں رمضان المبارک کے حالات کو مستقل طور پر ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایک ضروری اعلان

جیسا کہ تمام احباب کے علم میں ہے کہ ہر سال 29 رمضان المبارک سے قبل چندہ تحریک جدید سو فیصد ادا کرنے والوں کے لئے سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔ لہذا تمام احباب جماعت اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تحریک جدید کے وعدوں کو جلد سے جلد ادا کریں اور حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

مومنوں کو سکھایا جاتا ہے اور انہیں مشقت برداشت کرنے کا عادی بنایا جاتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور تحریک جدید کے مطالبات کو عملی جامہ پہنایا جائے تو یقیناً وہ اہم ثمرات پیدا ہوں گے جو الہی قوموں کی جدوجہد کے نتیجے میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔“

(تحریک جدید ایک الہی تحریک۔ جلد اول، صفحہ 579)

نیز فرمایا:

”وہ شخص جو چاہتا ہے کہ بغیر مشقت برداشت کئے دین و دنیا میں کامیابی حاصل کرے وہ پاگل اور احمق ہے اور اسے کسی جگہ بھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔“

(تحریک جدید ایک الہی تحریک۔ جلد اول، صفحہ 578)

چوتھی مناسبت دُعا:

قربانی، استقلال اور مشقت کے بعد رمضان ہمیں دعا کا مضمون سکھاتا ہے۔ ہر دینی کام دعا کے ساتھ اپنے نیک انجام کو پہنچتا ہے۔ روزوں کے احکام کے ذکر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ”أَجْبِبْ دَعْوَةَ اللَّهِ إِذَا دَعَانِ“ یعنی میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

”یہ چوتھا سبق جو رمضان سے حاصل ہوتا ہے اس کا تعلق بھی تحریک جدید کے ساتھ ہے کیونکہ میں نے انیسواں مطالبہ بھی رکھا ہے کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کو ترقی دے۔ دعا کے بغیر ہماری قربانیوں کے وہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے جو ہم دیکھنے کے خواہش مند ہیں کیونکہ ان نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔“

(تحریک جدید ایک الہی تحریک۔ جلد اول، صفحہ 582)

جس نتیجہ کے ہم امیدوار ہیں۔ وہ آسمانی بارش چاہتا ہے۔ وہ آسمانی بارش دعاؤں سے ہی نازل ہو سکتی ہے پس رمضان المبارک وہ خاص مہینہ ہے جس میں وہ بارانِ رحمت نازل ہو سکتی ہے۔

پس رمضان میں تحریک جدید اور تحریک جدید میں رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ یہ چار بڑی مناسبتیں تحریک جدید کی رمضان سے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

”پس اگر تم رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو تحریک جدید پر عمل کرو اور اگر تحریک جدید کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہو

عائشہ اکیڈمی کینیڈا کی پہلی حافظہ

محترمہ منصورہ نصیر صاحبہ پرنسپل عائشہ اکیڈمی کینیڈا تحریر فرماتی ہیں کہ:

یہ امر ہم سب کے لئے باعث مسرت ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حفظ القرآن اسکول برائے طالبات کے پہلے گروپ سال 2012-2013ء کی ایک بچی عزیزہ فارعہ شہزادی بنت مکرم آصف احمد صاحبہ اور مکرمہ صائمہ شہزادی صاحبہ آف پیس ویلج ساؤتھ ویسٹ نے مورخہ 28 مئی 2014ء کو ایک سال اور آٹھ ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن مجید مکمل حفظ کر لیا ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

کینیڈا میں ستمبر 2012ء میں لڑکیوں کے لئے عائشہ اکیڈمی کے تحت کھلنے والے ادارہ کی طرف سے جماعت احمدیہ کینیڈا کو یہ پہلا تحفہ مبارک ہو۔ اس اعزاز کے ساتھ حفظ القرآن اسکول برائے طالبات نے کینیڈا کی تاریخ میں اپنا نام رقم کر دیا ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ قرآن کریم کی حفاظت کے لئے احمدی بچیاں خدا تعالیٰ بھی کے فضل سے اس بابرکت کام میں پیش پیش ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بچی اور اس کے والدین اور تمام ادارہ کے لئے یہ اعزاز بابرکت کرے۔ قرآن پاک کے نور سے اسے منور فرمائے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کو بھی یہ اعزاز بہت مبارک ہو۔ دعا ہے کہ حفظ القرآن اسکول کی باقی تمام بچیاں بھی اس اعزاز کو بخوبی حاصل کرنے والی بنیں اور خدا تعالیٰ اس اسکول کو تمام دنیا کے لئے مشعل راہ بنائے۔ آمین۔

عظیم مہینہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے شعبان کے آخری دن خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک بہت عظیم مہینہ سایہ لگن ہونے والا ہے۔ یہ مبارک مہینہ ہے۔ اس میں وہ رات آتی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے۔ (مشکوٰۃ - کتاب الصوم)

ایک وجد آفرین عارفانہ نکتہ

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب ابن حضرت مولانا دوست محمد شاہ صاحب ربوہ

اس لئے اب آپ سب پر یہ فرض ہوتا ہے کہ اس نماز میں صدق دل کے ساتھ پورے طور پر میری پیروی کریں۔ آپ سب کو لازمی طور پر میری اقتدار کرنا ہوگی۔ کسی کو چون و چرا کی مجال نہ ہوگی۔ میری کسی غلطی پر آپ زیادہ سے زیادہ سبحان اللہ کہہ سکتے ہیں لیکن اگر میں نماز میں کوئی غلطی کر جاؤں تو آپ لوگوں کو بھی لازمی طور پر میری اقتدار میں وہ غلطی کرنا ہوگی، کسی کو نکتہ چینی کرنے کی حق نہ ہوگا۔"

پھر اس امر کو بنیاد بناتے ہوئے جو نہایت گہرا عارفانہ نکتہ بیان کیا وہ اطاعت امام کے سلسلہ میں آپ کے دلی کیفیت و جذبات کا دلکش نظارہ کھینچتا ہے چنانچہ فرمایا:

"اس بات کے بیان کرنے سے میری غرض آپ کو یہ نصیحت کرنا ہے کہ ہمارے مذہب اسلام میں جب ایک معمولی آدمی جس کو وقتی طور پر امام بنایا جائے، اس کی اطاعت کا یہ تقاضا ہے تو اس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ امام وقت حضرت خلیفہ المسیح جس کے ہاتھ پر ہم سب نے بیعت کی ہوئی ہے، اس کی بدل و جان اطاعت اور فرمانبرداری کرنا کس قدر ضروری ہے اور اس سے روگردانی کرنا کتنا بڑا گناہ ہے۔ اس نکتہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھو۔"

(روایات مکرم خواجہ عبدالرحمن صاحب ایم اے۔ لاہور روزنامہ الفضل ربوہ۔ ۲۳ اگست ۱۹۷۳ء صفحہ ۶)

ع خدارحمت کندا میں عاشقان پاک طینت را

حضرت مولانا شیرعلی صاحب نور اللہ مقدمہ سلسلہ احمدیہ کے نہایت قیمتی وجود تھے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص ترین رفقاء میں ایک اہم مقام رکھتے تھے۔ ۱۸۹۷ء میں آپ حضور کے حلقہ غلامی میں آئے اور آخر دم تک سلسلہ عالیہ کی گرا نقد خدمات بجالاتے رہے۔ انگریزی ترجمہ قرآن آپ کی علمی قابلیت اور قرآن فہمی کا منہ بولتا ثبوت ہے اور جسے اپنوں اور غیروں میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہے۔ یہ آپ کی وہ غیر معمولی خدمت ہے جو انشاء اللہ تاقیامت آپ کی یاد دلوں سے محو نہیں ہونے دے گی۔ آپ ۱۳ نومبر ۱۹۴۷ء کو لاہور میں اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔

آپ ۲۶ فروری ۱۹۳۶ء کو قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی تکمیل کے لیے قادیان سے انگلستان تشریف لے گئے۔ راستہ میں ممبئی شہر میں مختصر قیام کا اتفاق ہوا۔ جمعہ کا روز تھا۔ مقامی احمدیوں نے آپ سے نماز جمعہ پڑھانے کی درخواست کی جسے آپ نے قبول فرماتے ہوئے خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ سے اس صاحب عرفان کے انداز فکر اور اسلوب بیان کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"آپ سب جانتے ہیں کہ میں اس جگہ کی مقامی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا۔ میرا آپ لوگوں میں سے کسی کے ساتھ کوئی تعلق یا شناسائی نہیں حتیٰ کہ میں آپ لوگوں سے ذاتی طور پر متعارف بھی نہیں لیکن بایں ہمہ آپ نے نماز جمعہ کے لئے مجھے اپنا امام بنانا پسند کیا ہے۔ میری یہ خواہش ہرگز نہ تھی، آپ لوگوں نے از خود میرا انتخاب کیا ہے۔ اگرچہ میں ایک معمولی آدمی ہوں اور آپ کو کسی معاملہ میں مکلف کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتا لیکن چونکہ آپ نے آج وقتی طور پر اپنی امامت کے لیے میرا انتخاب کیا ہے



کینیڈا کی سرزمین پر پہلے احمدی شہید کی تدفین

کینیڈا امریکہ سے تعلق رکھنے والے ماہر امراض قلب ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر صاحب کی پاکستان میں شہادت جس عمارت میں ”کینیڈین دفتر برائے مذہبی رواداری“ قائم ہوا وہیں مذہبی عدم رواداری کے شکار ہونے والے احمدی کا جنازہ پڑھا گیا

26 مئی 2014ء بروز سوموار

مکرم ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر صاحب کو 26 مئی 2014ء کو پاکستان کے وقت کے مطابق صبح پانچ بجے کے قریب بہشتی مقبرہ ربوہ کے داخلی دروازہ کے سامنے دو نامعلوم شقی القلب افراد نے مذہبی منافرت کی بنا پر گولیاں مار کر شہید کر دیا تھا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ دو دن قبل ہی پاکستان پہنچے تھے۔ وقوعہ والے دن آپ اپنی اہلیہ اور چھوٹے بیٹے کے ساتھ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دعا کے لئے گئے تھے کہ وہاں چھپے موٹر سائیکل پر سوار دو افراد نے آپ پر فائرنگ کر دی۔ محترم ڈاکٹر صاحب کو گیارہ گولیاں لگیں جس کی وجہ سے آپ موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ پولیس کو جائے وقوعہ پر گولیوں کے 11 خول بھی ملے۔

تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب کو لمبس، اوبائیو، امریکہ کے ایک اسپتال میں بطور ماہر امراض قلب (Cardiologist) خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ انہیں متعدد مرتبہ کارڈیالوجسٹ آف دی ایئر (Cardiologist of the year) اور ڈاکٹر آف دی ایئر کے اعزازات بھی ملے تھے۔ آپ رضا کارانہ طور پر ربوہ پاکستان کے معروف ”طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ“ میں خدمات سرانجام دینے کے لئے جایا کرتے تھے۔

کینیڈین وقت کے مطابق 25 مئی کو رات 9 بجے کے قریب شہادت کی یہ اندوہناک اور روح فرسا خبر پورے عالم احمدیت کی طرح کینیڈا کو بھی سوگوار کر گئی۔ پس پلج میں اُن کے بڑے بھائی اور مبلغ اسلام و احمدیت مکرم ہادی علی چوہدری صاحب کے ہاں افسوس کرنے والوں کا تانتا بندھ گیا۔ ہر دل سوگوار تھا اور ہر آنکھ اشکبار۔

27 مئی 2014ء بروز منگل

مکرم پروفیسر صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب میر

صاحبہ اپنے دو چھوٹے بیٹوں عزیزم ہاشم علی عمر 7 سال، عزیزم اشعر علی عمر 3 سال کے ہمراہ ایئر لائنز کے ذریعہ ٹورانٹو کے پیرسن انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر پہنچیں۔ جماعت احمدیہ مرکز پاکستان کے نمائندہ مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشان صدر انجمن احمدیہ ربوہ ان کے ہمراہ تھے۔ ایئر پورٹ پر شہید کے بڑے بیٹے عزیزم عبداللہ علی عمر 15 سال، شہید کے بھائی اور بہن نے جب کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا، مکرم نصیر احمد خاں صاحب نیشنل سیکرٹری ضیافت اور راقم الحروف خاکسار نے ان کا استقبال کیا۔

3 جون 2014ء بروز منگل

شہید مرحوم کا تابوت پی آئی کی فلائٹ کے ذریعہ ایک بجے دوپہر پیرسن ایئر پورٹ ٹورانٹو پہنچا جہاں سے جنازہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے Funeral Home بیت الحمد، مسس ساگا میں لے جایا گیا۔ جہاں فیملی کے افراد اور جماعت یو ایس اے اور کینیڈا کے نمائندہ وفد نے شہید کا دیدار کیا۔

شام چھ بجے کے قریب محترم امیر صاحب کینیڈا کی قیادت میں پولیس ایسکوٹ میں پورے اعزاز کے ساتھ جنازہ بیت الحمد سے مسجد بیت الاسلام لایا گیا۔ ایوان طاہر کے باہر نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا نے جنازہ کا استقبال کیا۔ بعدہ جنازہ کو زائرین لئے ایوان طاہر میں رکھ دیا گیا جہاں بھاری تعداد میں احباب جماعت نے شہید مرحوم کا آخری دیدار کیا۔

کینیڈین ایمبیسیڈر برائے مذہبی آزادی ڈاکٹر آندریو بینٹ Dr. Andrew Bennett بھی اس موقع پر تشریف لائے۔ انہوں نے جماعت اور شہید کے اہل خانہ سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور حکومت پاکستان پر زور دیا کہ وہ اس بہیمانہ

مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے مسجد مبارک میں بعد نماز عصر مکرم ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب شہید کا نماز جنازہ پڑھایا۔ اس موقع پر ربوہ اور دیگر شہروں سے آئے ہوئے احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔

28 مئی 2014ء، بروز بدھ

آپ کا تابوت ربوہ سے لاہور لایا گیا جہاں کینیڈا کی سرزمین پر سپرد خاک کرنے کے لئے ضروری کاغذات تیار کئے گئے اور سفر کی کاروائی کے انتظامات مکمل کئے گئے۔ وزارت خارجہ کینیڈا نے نہ صرف اس بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی بلکہ پاکستان میں اپنے ہائی کمیشن کو خصوصی تعاون کی ہدایت کی۔

ایک روز قبل 27 مئی کو ٹورانٹو میں پاکستان کے قونصل جنرل نفیس زکریا صاحب مع ڈپٹی قونصل اصغر علی گولو صاحب اظہار افسوس کے لئے جماعت احمدیہ کینیڈا کے مرکز ایوان طاہر آئے۔ انہوں نے مکرم ہادی علی چوہدری صاحب اور جماعت کے وفد سے تعزیت کا اظہار کیا۔

30 مئی 2014ء، بروز جمعہ المبارک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ مسجد بیت الفتوح لندن میں باوقار ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب شہید کا نہایت ہی شاندار الفاظ میں ذکر خیر فرمایا۔ حضور انور نے آپ کے اوصاف حسنہ بیان کئے۔ اور نے آپ کی اعلیٰ پیشہ وارانہ صلاحیتوں کی تعریف فرمائی اسی طرح آپ کی جماعتی خدمات، آپ کے جماعتی علم، غریب پروری اور خدمت انسانیت کو سراہا۔ حضور انور نے آپ کی فن خطاطی اور شاعری کی اضافی خصوصیات کی بھی تعریف فرمائی۔ اور نماز جمعہ کے بعد شہید کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اسی دن مکرم ڈاکٹر صاحب شہید کی بیوہ محترمہ وجیہہ مہدی

فعل کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں اور آئندہ سے مذہبی منافرت ختم کرنے کے لئے تمام اقدامات کریں۔ ڈاکٹر بینٹ تین گھنٹے کے قریب ایوان طاہر میں موجود رہے اور احباب جماعت میں گل مل کر تعزیت کرتے رہے۔

سابق وزیر امیگریشن و سیٹن شپ کینیڈا اور موجودہ ممبر پارلیمنٹ محترمہ جوڈی سگرو Judy Sgro بھی تشریف لائیں اور کافی دیر تک ایوان طاہر میں موجود ہیں۔

پاکستانی قونسلر عمران علی چوہدری صاحب (ذاتی حیثیت میں) تشریف لائے اور جنازہ میں بھی شرکت کی۔ پاکستان میں مذہبی منافرت کا شکار ہونے والے پاکستان کے وزیر اعلیٰ امور شہباز بھٹی صاحب کے بھائی پیٹر بھٹی صاحب اور دوسرے متعدد غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

نماز مغرب اور عشاء کی ادائیگی کے بعد مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے شہید کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں چھ ہزار کے لگ بھگ احباب و خواتین شریک ہوئے۔ جنازے کی ادائیگی کے بعد میت کو پولیس ایسکورٹ کے ساتھ محترم امیر صاحب کی زیر قیادت Ahmadiyya Funeral Home بیت الحمد مس ساگا واپس لے جایا گیا۔

4 جون 2014ء بروز بدھ

صبح نو بجے کے قریب محترم ملک کلیم احمد صاحب نیشنل سیکرٹری وصایا اور مکرم طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا میت کو پولیس ایسکورٹ کی معیت میں دوبارہ ایوان طاہر لے کر آئے۔

ساڑھے نو بجے کے قریب وزیر اعلیٰ اونٹاریو Hon. Kathleen Wynne تشریف لائیں۔ وہ آج کل صوبائی ایکشن کی وجہ سے غیر معمولی طور پر مصروف تھیں لیکن اس کے باوجود انہوں نے خصوصی وقت نکالا اور انہوں نے اہل خانہ کے ساتھ تعزیت کی اور اپنی حیثیت میں کینیڈا کی وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس بہیمانہ قتل کے خلاف پاکستان پر دباؤ بڑھانے کے لئے بات کرنے کا وعدہ کیا۔

میڈیا کانفرنس

بعد میں میڈیا کانفرنس منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ممبران پارلیمنٹ جوڈی سگرو Judy Sgro اور خصوصی طور پر آٹواہ سے آئے ہوئے وزیر خارجہ کینیڈا کے پارلیمانی سیکرٹری اور ممبر پارلیمنٹ Chungsen Lung نے اظہار خیال کیا اور

اس بہیمانہ واردات کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔

جماعت احمدیہ امریکہ کے وفد کے قائد مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب، نائب امیر جماعت احمدیہ یو ایس اے نے نام نہاد توہین رسالت کے قانون پر روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر مہدی علی قمر شہید کے بھتیجے عزیزم حارث چوہدری صاحب ابن مکرم ہادی علی چوہدری صاحب اور شہید کی بھتیجی محترمہ درشمن اشرف بنت مکرم اشرف علی چوہدری صاحب نے ڈاکٹر مہدی علی صاحب کا مختصر تعارف اور شاندار خراج عقیدت میڈیا کے سامنے پیش کیا۔

مکرم امیر صاحب کینیڈا نے اس شہادت کا پس منظر اور پاکستان میں احمدیوں کے خلاف موجود کالہ قوانین کا ذکر کیا اور حکومت پاکستان پر زور دیا کہ وہ ان واقعات کی روک تھام کرے اور ایسے قوانین جن کی آڑ لے کر احمدیوں پر ظلم کیا جا رہا ہے، ان کو ختم کرے۔

صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن امریکہ

مکرم ڈاکٹر لطف الرحمن صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن امریکہ نے مکرم ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب شہید کی گراں قدر طبی خدمات کو شاندار لفظوں میں خراج تحسین پیش کیا اور بعدہ ایک Plaque شہید کے بڑے بھائی مکرم ہادی علی چوہدری صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا کی خدمت میں ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش کی۔

صوبائی معزز مہمانوں میں مقامی میئر His Worship Maurizio Bevilacqua ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر کرسٹی ڈکنسن، Dr. Kirsty Duncan پاکستانی نژاد ممبر صوبائی اسمبلی ڈاکٹر شفیق قادری، سرجیو مارکو Sergio Mario اور سٹیون ڈیلڈوکا Steven Del Duca دوسرے ممبران صوبائی اسمبلی، ریجنل کونسلرز، وارڈ کونسلرز اور میڈیا سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

نماز جنازہ

میڈیا کانفرنس کے بعد باہر سے آئے ہوئے دوستوں نے شہید کا آخری دیدار کیا اور اس کے بعد ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب کے تابوت کو مسجد بیت الاسلام کے باہر لے جایا گیا وہاں پر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں پھر ایک کثیر تعداد میں دوستوں نے شرکت کی۔

تدفین

ایک بجے دوپہر جنازہ پولیس ایسکورٹ میں میپل قبرستان لے جایا گیا جہاں احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ قیر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشان صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔

کینیڈا کے علاوہ یو ایس اے جماعت کے چاروں کے قریب دوستوں نے شرکت کی جن میں ڈاکٹر، نائب امراء اور مشنری انچارج امریکہ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، مکرم مولانا محمد داؤد حنیف صاحب، متعدد نیشنل عاملہ کے اراکین تدفین کے موقع پر موجود تھے۔ اسی طرح یورپ اور کینیڈا کے دور دراز علاقوں سے مرحوم کے دوست تدفین کے لئے پہنچے تھے۔ بلکہ بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی تدفین میں شمولیت کی۔

مجلس انصار اللہ امریکہ

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد مکرم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب نمائندہ مجلس انصار اللہ امریکہ نے ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب شہید کے بڑے بھائی مکرم ہادی علی چوہدری صاحب کو شہید کی یاد میں Plaque پیش کی۔

اداروں کا بھرپور تعاون

دونوں دن یارک ریجنل پولیس اور سٹی آف وان کا خصوصی تعاون حاصل رہا جنہوں نے ٹریفک اور سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کئے۔

اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا نے ٹرانسپورٹ، سیکورٹی اور پارکنگ کے انتظامات کئے۔ نیشنل شعبہ ضیافت نے امریکہ، یورپ اور کینیڈا کے دور دراز شہروں سے آنے والے مہمانوں کی ضیافت کے لئے خصوصی انتظامات کئے۔

Ahmadiyya Funeral Home بن جانے کی وجہ سے تدفین کے معاملات میں کافی سہولت ہو گئی ہے، تدفین کی رضا کار ٹیم نے بھی بہت محنت سے کام کیا۔

اسی طرح شہادت کے دن سے لے کر تدفین تک جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طلباء نے اہم خدمات انجام دیں۔ کینیڈا کی امور خارجہ کی میڈیا ٹیم نے مین سٹریم میڈیا سے مسلسل رابطہ رکھا اور مختلف انتظامات کئے۔ سیاسی حلقوں، مختلف سماجی تنظیموں کے اراکین اور میڈیا سے رابطہ قائم کرنے میں پبلک ریلیشنز اور میڈیا

اے شہید احمدیت ڈاکٹر مہدی علی

پیکرِ حسن و نفاست ڈاکٹر مہدی علی
پی گیا جامِ شہادت ڈاکٹر مہدی علی

خدمتِ انسانیت شیوہ تھا جس کا لاجرم
تھا مددگارِ خلافت ڈاکٹر مہدی علی

پھولِ خوشبودار چہرہ جیسے کھلتا اک گلاب
ہے پڑا وقتِ شہادت ڈاکٹر مہدی علی

وہ شہیدانِ وفا جو جالبے ہیں عرش پر
پا گیا ان کی رفاقت ڈاکٹر مہدی علی

کر لیا تاریخ نے محفوظ تیرا نام بھی!
اے شہید احمدیت ڈاکٹر مہدی علی

پیش کرتا ہوں تجھے میں آنسوؤں میں بھیجتے
اپنے جذباتِ عقیدت ڈاکٹر مہدی علی

(مکرم مبارک احمد ظفر صاحب، لندن)

گناہوں سے پاکیزگی کا مہینہ

حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے ہیں
اور میں نے اپنی سنت کے ذریعہ اس کے قیام کا طریق بتا
دیا ہے۔ پس جو شخص حالتِ ایمان میں اپنا محاسبہ کرتے
ہوئے روزے رکھے اور قیام کرے گا تو وہ گناہوں سے
اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے اس کی والدہ نے اسے جنم
دیا تھا۔

(سنن نسائی۔ کتاب الصیام، حدیث نمبر 2180)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
خطبہ جمعہ مورخہ 30 مئی 2014ء کو مسجد بیت الفتوح مورڈن
لندن میں باوقاف ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب شہید کا تفصیل سے ذکر
خیر فرمایا۔ پھر آپ نے ڈاکٹر صاحب شہید کی کبھی ہوئی آخری نظم
کے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔

موت کے روبرو کریں گے ہم
زندگی کے حصول کی باتیں
نہ مٹاپائے گا یزید کوئی
حق ہیں ابنِ بتول کی باتیں
سب فنا ہوگا پر رہیں گی تمام
باقی اللہ رسول کی باتیں
پھر حضور انور نے ان کا پہلا کاکا ایک پرانا شعر بھی پڑھا:

اللہ تیری راہ میں یہی آرزو ہے اپنی
اے کاش! کام آئے خونِ جگر ہمارا

(روزنامہ الفضل ربوہ 2 جون 2014ء)

توں کی جانے میں کوئی

تیرے پچائے بھانجھڑ دے وج
اساں اکھیاں بلنا ایں
توں لکڑ تے میں سونا ویریا
توں کولا میں گندن بننا ایں
میں امرت توں زہر ویریا
اساں جیڑھا پیالہ بھرنا ایں
میںوں پیون والے جیون
جس تینوں پینا مرنا ایں
میں پکھی توں کیڑے وانگوں
توں دھرتی اندر وڑنا ایں
میری اڈاری امبر تائیں
توں پیراں تھلے مرنا ایں
پڑکھ دے پھرے ہر دے اندر
توں دُبتا میں ترنا ایں
جس تے رب دی مہر ویریا
اودھا مقدر سڑنا ایں

(ڈاکٹر مہدی علی)

کے شعبوں اور بعض دوسرے دوستوں نے بہت عمدہ تعاون کیا۔
جماعت احمدیہ یو ایس اے کی ٹیم نے بھی ان امور میں خصوصی
تعاون کیا۔ اسی طرح Canadian Ethnic Media اور
راولٹی وی نے بھرپور تعاون کیا۔

یاد رہے کہ ان ایام میں دنیا بھر کے پچاس اخبارات اور
34 سے زائد میڈیا چینلز نے مکرم ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب شہید
کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی اور ان کی انسان دوستی اور گراں
قدر خدمات کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ اور جماعت احمدیہ کا
خصوصی تعارف بھی پیش کیا۔

احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو جزائے
خیر دے اور اپنے فضل سے مزید کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر مہدی علی صاحب شہید کا مختصر تعارف

مکرم ڈاکٹر صاحب شہید ربوہ کے ابتدائی مکین اور ممتاز
زمیندار مکرم چوہدری فرزند علی صاحب اور محترمہ نجم النساء صاحبہ کے
سب سے چھوٹے چشم و چراغ تھے۔ ڈاکٹر صاحب شہید کے بہن
بھائیوں کے نام درج ذیل ہیں۔

مکرم چوہدری امجد علی صاحب، مکرم چوہدری ارشد علی
صاحب، مکرم چوہدری اشرف علی صاحب، مکرم چوہدری ہادی علی
صاحب و اُس پر سہیل جامعہ احمدیہ کینیڈا محترمہ عقیفہ نجم صاحبہ، محترمہ
ثمینہ نجم صاحبہ — اور ان کے دیگر بہن بھائی حسب ذیل ہیں مکرم
چوہدری محمد انور صاحب، مکرم چوہدری ذوالفقار احمد صاحب، مکرم
چوہدری افتخار احمد صاحب، محترمہ شمیم اختر صاحبہ، محترمہ امۃ الحلیم
صاحبہ، محترمہ محمود نصرت صاحبہ۔

اظہار تعزیت اور دعا

ادارہ احمدیہ گزٹ کینیڈا اپنی طرف سے اور جملہ قارئین
احمدیہ گزٹ اور احباب جماعت کینیڈا کی طرف سے اس انتہائی
دردناک اور افسوسناک سانحہ کے موقع پر مکرم ڈاکٹر صاحب شہید
کے تمام پیسما نگان سے دلی رنج و غم اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور
دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید کے جملہ ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق بخشے
اور شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور ان کے
درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ آمین۔

(رپورٹ مرتبہ: محمد آصف منہاس)



اظہار تشکر بر موقع شہادت مکرم ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر صاحب

عمران علی صاحب ذاتی حیثیت میں تشریف لائے اور نماز جنازہ میں شرکت کی اور اہل خاندان سے تعزیت کی۔

ڈاکٹر مہدی علی شہید کی تدفین کے لئے ہمارے بڑے بھائی چوہدری امجد علی صاحب کے بیٹے عدیل امجد نے اپنی خریدی ہوئی قبر کی جگہ پیش کی اور اسی میں ان کی تدفین کی گئی۔

حضور پرنور کے خطبہ جمعہ کے بعد عزیز مہدی مرحوم کی تدفین کے لئے ٹورانٹو کی ایک بزرگ عورت نے پیشکش کرتے ہوئے بہت اصرار کیا کہ ان کی قبر کی جگہ جو ان کے خاندان مرحوم کی قبر کے ساتھ ہے، وہ ڈاکٹر صاحب شہید کی تدفین کے لئے استعمال کی جائے۔ کیونکہ ان کی شدید خواہش ہے کہ ایسا عظیم شہیدان کے مرحوم خاندان کے ساتھ مدفون ہو۔ اس پر ان کا اصرار بے حد شدید تھا مگر عزیز مہدی امجد نے اس کی اجازت نہیں دی۔

آخر میں وہ ایفرو امریکن احمدی دوست بھی قابل ذکر ہیں جو جذبات غم سے رقت سے بھرے ہوئے امریکہ سے تعزیت کے لئے تشریف لائے۔ انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ انہوں نے آج تک کسی احمدی شہید کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ ان کی یہ تمنا بھی پوری ہو گئی۔

مکرم ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر شہید کے جملہ لواحقین ان مذکورہ بالا تمام افراد کا تیردول سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا سہواً ذکر نہیں ہو سکا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزا دے اور اپنے پیش بہا فضلوں کا وارث بنائے۔

ان تمام احباب کا بھی بہت بہت شکریہ جو دروازے سے سفر کر کے تعزیت اور شہید مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں شمولیت کے لئے تشریف لائے اور اہل خاندان کے لئے حوصلے اور تسلی کا

موجب بنے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور ان کی محبت کی بہترین جزا دے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

شہید مرحوم کا خاندان اور یقیناً تمام احباب جماعت اور دنیا کا ہر امن پسند اور صلح جو شخص ان اداروں اور تنظیموں کا بھی ممنون ہے جو دنیا میں امن و آشتی کے قیام کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے اور ثمر بار فرمائے۔

والسلام

ہم ہیں جملہ لواحقین ڈاکٹر مہدی علی شہید

جماعت پیس ویلج کے احباب اور ان کے علاوہ بعض اور لوگوں نے بھی انفرادی طور پر کئی دن کھانا پیش کیا۔

جماعت ربوہ اور لاہور نے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں بھرپور کام کیا۔ مکرم امیر صاحب لاہور باقاعدگی کے ساتھ انتظامات کے بارے میں مطلع فرماتے رہے۔ صدر انجمن احمدیہ نے ربوہ سے نمائندگی کے لئے مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد صاحب ناظر خدمت درویشان کو شہید مرحوم کے بیوی بچوں کے ساتھ بھیجا گیا۔

جماعت امریکہ کے نمائندہ صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن اور مجلس انصار اللہ کے نمائندوں کے ساتھ کثیر تعداد میں احباب جماعت نے تشریف لاکر نماز جنازہ، تدفین اور تعزیت کے پروگراموں میں شرکت کی۔

مقامی پولیس نے ہر ضرورت کے وقت اپنی موٹر گاڑیوں، موٹر سائیکل سواروں اور اپنے دیگر اہلکاروں کے ذریعے سڑکوں اور چوکوں پر ٹریفک کو منظم کر کے مختلف مراحل پر مدد کی۔

عزت مآب جناب سٹیفن ہارپر صاحب Stephen Harper وزیر اعظم کینیڈا اور منسٹر جینسن کینی Jason Kenney کے زبانی تعزیتی پیغام بھی ملے۔ کینیڈین ایمبیڈر برائے مذہبی آزادی جناب ڈاکٹر انڈریو بینٹ Andrew Bennett نے خود تشریف لاکر تعزیت کی۔

کینیڈا کی لیبرل پارٹی کے سربراہ جناب جیسٹن ٹروڈو صاحب Justin Trudeau نے اپنا تعزیتی پیغام بھیجا جو ممبر پارلیمنٹ (سابق وزیر اینٹیگریٹیشن و سٹیٹن شپ) محترمہ جوڈی سگرو صاحبہ Judy Sgro نے پریس کانفرنس میں پڑھ کر سنایا اور پھر خاندان کے سپرد کیا۔

صوبہ اونٹاریو کی وزیر اعلیٰ کیٹھلین ون صاحبہ Kathleen Wynne (لبرل) نے بنفس نفیس حاضر ہو کر افراد خاندان سے تعزیت کی۔ اسی طرح اس پارٹی کے کئی ایک صوبائی اور وفاقی وزراء اور سرکاری عہدیدار تعزیت کے لئے خود حاضر ہوئے۔

انڈیا کے ٹورانٹو میں توصل جنرل محترم آخیش میشر صاحب Akhilesh Mishra نے تعزیتی پیغام بھیجا۔

پاکستان کے توصل جنرل محترم نفیس زکریا صاحب، ڈپٹی توصل جنرل محترم اصغر علی گولو صاحب، پاکستانی توصل چوہدری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی عَیْبِہِ الْمَسْجِحِ الْمَوْعُوْدِ
حضور پرنور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ ۳۰ مئی ۲۰۱۴ء میں جس طرح مکرم برادر عزیز مہدی علی شہید کا ذکر فرما کر سارے خاندان کی ڈھارس بندھائی، ہم تمام اہل خاندان پیارے آقا کی اس عنایت پر دل کی گہرائیوں سے ممنون و مشکور ہیں۔ حضور پرنور کا ایک ایک لفظ ہر فرد خاندان کے زخمی دل پر اُوبی مرہم کا پھاہا تھا۔ جس نے ہر دل پر سکینت اتار دی تھی۔ فجزاک اللہ خیراً و ایدک اللہ بروج منہ

جذبات کے اس تلاطم خیز ماحول میں کینیڈا، امریکہ، یو کے اور یورپ نیز دنیا کے ہر کونے سے ہزار ہا احباب جماعت اور غیر از جماعت افراد نے ٹیلیفون، ای میل کے ذریعے نیز بکثرت خود حاضر ہو کر تعزیت کی۔ خاص طور پر پاکستان اور باہر مقیم خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد نے فون پر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔

جماعت کینیڈا کی انتظامیہ نے مکرم امیر صاحب کینیڈا کی زیر نگرانی تمام انتظامات کو مکمل شکل دی۔ شعبہ ضیافت، (قیام و طعام و ٹرانسپورٹ) پیس ویلج کی مقامی امارت، دفتر جنرل سیکرٹری، شعبہ پریس و میڈیا، فونو گرافی، شعبہ تکفین و تدفین (احمدیہ فیوژنل ہوم) وغیرہ نے بے حد محنت اور محبت سے سب کام سرانجام دیئے۔ بعض احباب نے انفرادی طور پر بھی اداروں اور ذرائع ابلاغ سے رابطوں کے سلسلہ میں بے حد مستعدی کے ساتھ کام کیا۔

راتوں رات دنیا کے طول و عرض میں یہ اندوہ ناک خبر پہنچانے میں راوی ٹی وی کینیڈا نے کلیدی اور انتہائی اہم کردار ادا کیا۔

مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ نے ہر لمحہ مدد کی اور انتظامات کو سنبھالا۔ تعزیت کے لئے مجلس انصار اللہ نے اپنے دفتر کی اور لجنہ اماء اللہ نے اپنے دفتر کی بیس منٹس basements پیش کیں۔

بہت سے کاموں کے لئے بہت سے لوگوں نے اپنی بہترین کاریں استعمال کے لئے پیش کیں۔

کئی ایک نے بڑے اخلاص کے ساتھ اخراجات کے لئے بھی پیشکش کی جس کے لئے بصد شکر یہ معذرت کر دی گئی۔

پیس ویلج اور وان کے علاقے کے بہت سے احباب نے مہمانوں کے قیام کے لئے اپنے گھر پیش کئے۔

خدا کے فضلوں کی برسات

خدا کے فضلوں کی برسات لے کے آیا ہے
یہ رنگ و نور کی سوغات لے کے آیا ہے
اُتر رہے ہیں فلک سے یہ ارمغان کیا کیا
یہ ماہِ خاصِ کرامات لے کے آیا ہے
لو ہو رہا ہے شب و روز رحمتوں کا نزول
قدم قدم پہ یہ برکات لے کے آیا ہے
پھر ایک شان لئے آگیا ہے ماہِ صیام
یہ کیسی کیسی عنایات لے کے آیا ہے
سرور و کیف میں ڈوبے ہوئے ہیں اہلِ وفا
یہ جذب و عشق کے جذبات لے کے آیا ہے
غمِ حیات کے سب سلسلے سنورنے لگے
یہ سب دعاؤں کا اثبات لے کے آیا ہے
جو ایک رات ہے افضل ہزار راتوں سے
ہاں بامرادوں کی وہ رات لے کے آیا ہے

(مکرم عبدالصمد قریشی صاحب)

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے
ہیں:
میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو
جاؤں، تب روزہ توڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ
چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور
اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن
ہیں۔

(ملفوظات۔ جلد اول، قادیان: نظارت نشر و اشاعت، 2003ء
صفحہ 439)

صدقۃ الفطر

عملدرآمد میں سعی فرمائیں۔

☆ صدقۃ الفطر ہر ایک طبقہ کے انسان پر یکساں
واجب ہے جس کا ادا کرنا ہر ایک مرد، عورت، بچے،
بوڑھے، آزاد، غلام پر ضروری ہے۔ جو خود ادا نہ کر سکتا ہو
اس کی طرف سے ادا کرنے کا اس کو ذمہ دار قرار دیا ہے جو
ان کے اخراجات کا ذمہ دار اور کفیل ہو۔
☆ یہ صدقہ عید سے پہلے پہلے ادا کرنا ضروری ہے تا
مستحق غرباء اور مساکین کے کام آسکے۔

☆ صدقۃ الفطر میں گندم، جو، مٹھ، پنیر، انگور، کھجور
وغیرہ دی جاسکتی ہے۔

☆ فطرانہ کی مقدار ایک صاع ہے جو آنحضرت
ﷺ کے زمانہ کا ایک پیمانہ ہے جس میں تین سیر پختہ
غلہ آتا ہے۔ نصف صاع بھی دینا جائز ہے لیکن مستحب
پورا صاع ہے۔

☆ صدقۃ الفطر میں جنس کی بجائے اس کی قیمت بھی
دی جاسکتی ہے۔

☆ کینیڈا میں فطرانہ کی شرح تین ڈالرنی کس ہے۔

☆ فدیہ کی شرح چھ ڈالر یومیہ فی کس ہے۔

☆ اسی طرح ہر کمانے والے کو کم از کم پانچ ڈالرنی
کس عید فطر ادا کرنا چاہیے۔ عید فطر بھی نماز عید سے قبل ادا
کرنا چاہیے۔

خالد محمود نعیم
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کینیڈا

رمضان المبارک ایک نہایت با برکت مہینہ ہے جس میں
انسان اگر کوشش کرے اور رمضان المبارک کی صحیح حقیقت سے
آگاہ ہو کر اس پر عمل کرے تو خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کا
عرفان حاصل کر سکتا ہے۔ روزہ صرف بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں
ہے بلکہ اس میں بہت سی حکمتیں ہیں۔ مجملہ ان کے ایک یہ بھی
ہے کہ روزہ دار روزہ رکھ کر ان غریب اور مسکین لوگوں کی احتیاج
کو بخوبی سمجھ سکتا ہے جو نان شبینہ کے حاصل کرنے میں کسی وجہ
سے قاصر ہیں اور ان کو روزی میسر آنے کی وجہ سے فاقہ کشی کی
صعوبتیں اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں اور سردی گرمی سے
بچنے کے لئے سامان نہیں پاتے۔ چونکہ روزہ دار روزہ رکھ کر ایک
ماہ کے تجربے سے بھوک کی تکلیف کا پوری طرح احساس کر چکے
ہوتے ہیں اور غریب اور مسکین کی فاقہ کشیوں کی تکلیف کا سمجھنا
ان کے لئے مشکل نہیں رہتا اور غرباء و مساکین کو کھانا پہنچانے کا
خیال ان کے لئے ایک طرح لازمی ہو جاتا ہے، اس لئے رسول
کریم ﷺ نے غرباء و مساکین کی امداد اور ہمدردی کے لئے
صدقہ و خیرات کی خاص طور پر تاکید فرمائی اور اس احساس کا زندہ
اور عملی ثبوت دینے کے لئے مسلمانوں پر صدقۃ الفطر کا ادا کرنا
فرض قرار دیا تاکہ وہ روزہ کے ثواب سے پوری طرح متمتع ہو سکیں
۔ اور خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پر کثرت اور شدت کے
ساتھ ایسا عمل کر کے دکھلایا ہے کہ مسلمانوں کو تو اس پر دوام حاصل
کر کے ہمیشہ کے لئے غریب اور بے کسوں کے ہمدرد بننے رہنے کا
خیال رکھنا ضروری ہو گیا ہے۔ ایسے غریب اور مساکین کی امداد
کے لئے صدقہ و خیرات کے مستقل و عارضی امداد کے بہت سے
ذرائع ہیں۔ ہر ایک انسان صدقہ و خیرات اپنی وسعت کے
مطابق جس حد تک کرنا چاہے اور جب کرنا چاہے اس کے مواقع
وسیع ہیں۔ لیکن بالاتزام امداد کے ذرائع میں سے صدقۃ الفطر بھی
ہے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ صدقۃ الفطر کے متعلق مسلمان اس کے
احکام سے واقف ہوں۔ اس لئے ذیل میں صدقۃ الفطر کے متعلق
ضروری مسائل بیان کئے گئے ہیں تا احباب اس سے آگاہ ہو کر

جلسہ یوم خلافت

ٹورانٹو اور اُس کے گرد و نواح کی سرگرمیاں

اختتامی دعا کے ساتھ ساڑھے چار بجے جلسہ ختم ہوا اور بعدہ دوستوں کو ریفرنسمنٹ پیش کی گئی۔

ٹورانٹو جماعت کا جلسہ یوم خلافت

ٹورانٹو جماعت نے جلسہ یوم خلافت 25 مئی اتوار کے روز مسجد بیت الاسلام میں شام چھ بجے منعقد کیا۔ جلسہ کی صدارت ٹورانٹو کے مقامی امیر محترم فرحت احمد ناصر صاحب نے کی۔ مکرم حافظ بحیل احمد صاحب نے سورۃ النور کی آیات 52-56 کی تلاوت اور اردو ترجمہ سے اجلاس کا آغاز کیا۔ جب کہ انگریزی ترجمہ پیش کرنے کے لئے عزیزم خلیل عبداللہ خاں صاحب تشریف لائے۔ محترم جمیل الرحمن جمیل صاحب کی نظم خلافت کے چند اشعار ترنم سے سنائے گئے۔

متاع مسافر بقا کے سفر میں
یہی زادایماں خدا کی نظر میں
سبھی کو یہ نعمت میسر کہاں ہے

اس منظوم کلام کے بعد عزیزم ایقان احمد نے خلافت کی اہمیت پر انگریزی میں ایک مختصر تقریر کی۔

نظام خلافت کا ادراک

نظام خلافت کے ادراک کے اہم موضوع پر جلسہ کی مرکزی تقریر کے لئے مولانا شکور احمد صاحب مربی سلسلہ ٹورانٹو امارت تشریف لائے۔ آپ نے انگریزی اور اردو میں حاضرین سے خطاب کیا۔

آپ نے اپنی تقریر کو دو حصوں میں تقسیم کیا پہلے حصہ میں آپ نے خلافت اور خلیفہ کے مقام پر روشنی ڈالی۔ جب کہ دوسرے حصہ میں اس موضوع پر بحث کی کہ کیا خلیفہ خدا مقرر کرتا

27 مئی کی اہمیت

محترم انور رضا صاحب مشنری وان جماعت نے جماعت احمدیہ میں تاریخی اعتبار سے 27 مئی کی اہمیت اور پروگرام کا تعارف پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم محمد منور آرائیں صاحب نے ڈرٹھین اردو سے چند اشعار ترنم سے سنائے۔ جن کا انگریزی ترجمہ مکرم ثاقب محمود صاحب نے پیش کیا۔

خلافت اور تجدید عہد بیعت

اجلاس کی پہلی اہم تقریر محترم انور رضا صاحب مشنری وان جماعت نے ”خلافت اور تجدید عہد بیعت“ کے موضوع پر کی۔ آپ کا خطاب 20 منٹ تک جاری رہا۔

مجلس سوال و جواب

جس کے بعد یوم خلافت کے حوالہ سے سوال و جواب کا ایک دلچسپ کونز مقابلہ کروایا گیا جس کی میزبانی کی فرائض مکرم میاں ندیم محمود صاحب نے ادا کئے۔

تقریب کے اختتام پر کونز پروگرام میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 11 احباب اور 6 لجنات کو انعامات دیئے گئے

ترانہ

لجنہ کی جانب سے بچیوں (لبیدہ راشد، سارہ درو، انیلہ چوہدری اور نبیلہ چوہدری) نے ترانہ گایا۔
ہمارا خلافت پہ ایمان ہے

خلافت کے ساتھ گزارے ہوئے ایام کی یادیں
اس کے بعد تقریر کے لئے مکرم پروفیسر ہادی علی چوہدری صاحب و انس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا انٹرنیٹ لائے اور اپنی حسین یادوں کی بیاض کھول دی اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

بظاہر یہ بڑی عجیب سی بات لگتی ہے کہ ایسا شخص جو لوگوں کی کثرت رائے یا اتفاق رائے سے خلیفہ منتخب ہو اُس کے تقرر یا انتخاب کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیا جائے لیکن جماعت احمدیہ کے ایک سوچے سالہ نظام خلافت پر نظر ڈالیں تو ہر قدم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور آسمانی بشارتیں دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔ تعلق باللہ کے اس نظام نے مخالفین احمدیت کو بے بس اور مایوس کر رکھا ہے، لطف کی بات یہ ہے کہ اپنی بدحواسی کو مٹانے کے لئے جتنے زیادہ بز دلانہ حملے وہ کرتے ہیں جماعت کی خلافت سے وابستگی اتنی ہی زیادہ بڑھتی جاتی ہے، تجدید و فائے خلافت کا یہ عہد ہر سال دنیا بھر میں 27 مئی کو پورے عزم سے ڈھرایا جاتا ہے۔ ٹورانٹو اور اُس کے گرد و نواح میں یوم خلافت کی تقریبات 25 مئی سے ہی شروع ہو گئیں۔

وان کا جلسہ یوم خلافت

25 مئی اتوار کو ہونے والے یوم خلافت کے دو جلسوں میں پہلا جلسہ وان شہر کی جماعت نے مسجد بیت الاسلام میں دوپہر اڑھائی بجے بعد نماز ظہر منعقد کیا۔ وان جماعت نے بھی اطلاع کے روایتی طریقوں کے علاوہ یاد دہانی کے لئے گھر گھر جا کر فلائز تقسیم کئے، جلسہ کی حاضری کا اندازہ 500 سے زائد لگا یا گیا۔ جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب مقامی امیر جماعت وان نے کی ان کے ہمراہ اسٹیج پر محترم انور رضا صاحب مشنری وان جماعت اور مکرم پروفیسر ہادی علی چوہدری صاحب و انس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا بھی تشریف رکھتے تھے۔

عزیزم رضاد صاحب نے سورۃ نوری کی آیات 56-58 کی تلاوت سے اجلاس کا آغاز کیا، آیات کا انگریزی ترجمہ عزیزم ابتسام احمد صاحب اور اردو ترجمہ عزیزم جمال جوینا صاحب نے پیش کیا۔

ہے؟ آیت استخلاف کی تلاوت کے بعد آپ نے احادیث نبویہ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریروں کے اقتباسات سے نظام خلافت کے ادراک اور عرفان کے بارہ میں گفتگو کی۔

آخر میں آپ نے خلافت کی اہمیت کے حوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبہ جمعہ سے ایک اقتباس پیش کیا۔

تجدید عہد و وفائے خلافت

مولانا صاحب کے خطاب کے بعد تقریباً سات بجے خلافت احمدیت کی صد سالہ جوبلی کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 27 مئی 2008ء کے عظیم الشان خطاب کا ویڈیو کلپ بڑی سکرین پر دکھایا گیا۔ تجدید عہد بیعت کے الفاظ دہراتے ہوئے حاضرین کے چہروں پر ایک جوش اور ولولہ دیکھنے میں آیا۔ حضور انور کے خطاب کا انگریزی ترجمہ عزیزم سلیمان احمد نے پیش کیا۔

اختتامی خطاب

سو سات بجے محترم فرحت احمد ناصر صاحب امیر مقامی ٹورانٹو جماعت نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ اگر اس حقیقت پر غور کیا جائے کہ دنیا کی چھ ملین آبادی میں سے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہمیں چُن لیا اور خلافت کی نعت ہمیں عطا کی۔ ہمیں اپنی اس خوش قسمتی کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ کرنے کی اور سوچنے کی ضرورت ہے کہ خلافت سے محبت کا اظہار کس طرح کیا جائے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم (سورۃ آل عمران 36:3)

تو کہہ دے اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم خلافت سے محبت کا اظہار حضور انور کے ارشادات، ہدایات اور احکامات پر دل و جان سے عمل پیرا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ذمہ داری کو نبھانے کی توفیق

عطا فرمائے۔

ساڑھے سات بجے اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔ اس جلسہ میں تقریباً 500 مرد و زن شامل ہوئے۔

جماعت احمدیہ پیس ویلج کا جلسہ یوم خلافت

جماعت احمدیہ پیس ویلج نے جلسہ یوم خلافت 27 مئی بروز بدھ مسجد بیت الاسلام میں منعقد کیا۔ اس جلسہ کے لئے معمول کی اطلاعات کے علاوہ ایک جدت یہ پیدا کی گئی کہ پیس ویلج کی تمام گلیوں اور محلوں میں جلسہ سے ایک ہفتہ قبل یاد دہانی کے لئے بینر لگائے گئے تھے۔ جلسہ کا آغاز ساڑھے سات بجے ہوا۔

جلسہ کے ابتدائی حصہ کی صدارت محترم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر کینیڈا نے کی۔

مکرم عظیم چیمہ صاحب نے سورۃ نور کی آیات 55-58 کی تلاوت کی۔ آیات کا اردو اور انگریزی ترجمہ محمد عبدالحق صدیقی صاحب نے پیش کیا۔

بجہ ہال سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام کے چند اشعار ترنم سے پیش کئے گئے۔

ہے شکر رب عزوجل خارج از بیاں

بعد میں انہی اشعار کا انگریزی ترجمہ بھی بجہ ہال سے پیش کیا گیا۔

محترم نائب امیر صاحب نے اجلاس کے پروگرام کی تفصیلات اور تعارف پیش کرتے ہوئے یوم خلافت کے حوالہ سے اُمت مسلمہ کی محرومی کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ آج دنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہے جو خلافت کی رسی کو تھامے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے فتح و نصرت کے نظارے دیکھ رہی ہے۔

خلافت کی برکات

اجلاس کی پہلے تقریر مکرم اظہر گورایا صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ کینیڈا نے انگریزی میں کی۔ آپ نے ”خلافت کی برکات“ کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔

کوئٹہ پروگرام

جس کے بعد ایک ہلکا بھلکا سوال و جواب کا کوئٹہ پروگرام ہوا۔ مکرم ریاض احمد باجوہ صاحب نے اس دلچسپ پروگرام کی میزبانی کی۔

خلافت کی اطاعت

8 بج کر 20 منٹ پر مکرم مولانا فرحان اقبال صاحب مشنری پیس ویلج نے خلافت کی اطاعت کے موضوع پر حاضرین سے خطاب میں فرمایا کہ نظام خلافت کی بنیاد اطاعت سے پیوستہ ہے اور خلافت کی اطاعت کے بغیر یہ نظام ممکن ہی نہیں ہے۔ آپ نے احادیث سے آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کی اطاعت کے نمونے اور پھر آپ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہؓ اور خلفاء احمدیت کی اطاعت کے نمونے پیش کئے اور اگلی نسلوں میں ان نمونوں کو زندہ رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ آپ نے 20 منٹ تک انگریزی میں خطاب کیا۔

طلباء جامعہ کینیڈا کا ترانہ

مولانا فرحان اقبال صاحب کے خطاب کے بعد جامعہ احمدیہ کینیڈا کے دو طلباء عزیزم نجیب اللہ ایاز صاحب اور عزیزم صباحت علی راجپوت صاحب نے خلافت کے موضوع پر ترانہ گا یا۔

خلیفہ کے ہم ہیں خلیفہ ہمارا

وہ دل ہے ہمارا وہ آقا ہمارا

بعد میں اشعار کا انگریزی ترجمہ عزیزم قاسم چوہدری صاحب نے پیش کیا۔

اس دوران محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا اور مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا جو جیک کے جلسہ میں شمولیت کے بعد واپس لوٹے ہی تھے اور ہوائی مستقر سے ہی سیدھے مسجد بیت الاسلام پہنچے اور جلسہ یوم خلافت میں شامل ہوئے اور بقیہ جلسہ کی صدارت فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سے متعلق یاداشتیں

پونے نوبے مکرم پروفیسر ہادی علی چوہدری صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سے متعلق یاداشتوں پر مبنی روح پرور اور ایمان افروز واقعات کا تذکرہ کیا۔ جلسہ سالانہ قادیان 1991ء سے لے کر قدم قدم پر پیش آنے والے قبولیت دُعا کے ایمان افروز واقعات اور نشانات کی نہ ختم ہونے والی داستانیں جو وقت کی قلت کے باعث ہمیشہ ادھوری رہ جاتی ہیں، جتنے جتنے بیان کیں۔

(باقی صفحہ 27)



جلسہ یوم خلافت وان جماعت کی چند جھلکیاں



جلسہ یوم خلافت اور انٹوجماعت کی چند جھلکیاں



جلسہ یوم خلافت ہیں ولیج جماعت کی چند جھلکیاں

بقیہ از رمضان المبارک کے دس مسائل

(10) عید الفطر سے قبل غرباء کی امداد کے لئے صدقۃ الفطر ادا کرنا ضروری ہے۔ اس کی مقدار ایک صاع گندم یا نصف صاع گندم کے حساب سے مقرر ہے جو گھر کے ہر مرد عورت اور ہر لڑکے لڑکی بلکہ بے تنخواہ کام کرنے والے نوکروں کی طرف سے بھی ادا کرنی لازم ہے۔ یہ رقم گندم کی رائج الوقت قیمت کا اندازہ ہونے پر مقامی محصول کو ادا کرنی چاہئے تاکہ مناسب انتظام کے ساتھ اچھے وقت پر غرباء میں تقسیم ہو سکے۔ وتلك عشرة كاملة۔
نوٹ: رمضان اور عید الفطر کے بعد شوال کی دوسری تاریخ سے لے کر سات تاریخ تک چھ نفل روزے رکھنا مسنون ہے اور موجب ثواب۔ جس طرح نماز کے بعد کی سنتیں ہوتی ہیں یہ گویا روزوں کے بعد کی سنتیں ہیں۔

بقیہ از عظمت و شان قرآن

قرآن کے سامنے خاموشی

ایک دفعہ ایک دیہاتی نے حضرت عمرؓ کے ایک دوست تُوْر بن قیس کے ذریعے ان کی مجلس میں آنے کی اجازت طلب کی۔ آتے ہی کہنے لگا کہ اے عمرؓ! آپ انصاف سے حکومت نہیں کرتے۔ حضرت عمرؓ نے ناراضگی سے دیکھا تو تُوْر بن قیس نے سورۃ الاعراف: آیت 200 پڑھی کہ ایسے لوگوں سے عفو سے کام لیں اور ایسے جاہلوں سے اعراض کریں۔ راوی کہتے ہیں یہ سنتے ہی حضرت عمرؓ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ ان کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ حضرت عمرؓ قرآنی حکم سنتے ہی فوراً رک جایا کرتے تھے اور قرآنی احکام کا بہت احترام اور لحاظ کرنے والے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ الاعراف، باب خذ العفو، حدیث نمبر 4276)

زینت دو

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

اقراء و القرآن بلحون العرب و اصواتها یعنی تم قرآن کریم کو عربوں کے لب و لہجہ اور ان کی آواز میں پڑھو۔

(شعب الایمان، باب التاسع و العشر فی تعظیم القرآن، فضل فی ترک التعمق فی القرآن)

بچوں کا طویل سورتوں کا حفظ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا اس وقت میری عمر دس سال کی تھی اور میں محکم (سورۃ الحجرات تا آخر) سورتیں حفظ کر چکا تھا۔
(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم الصبیان القرآن، حدیث نمبر 4676)

میں قرآن پڑھوں گا

ایک دفعہ حضرت بلالؓ حضرت عمرؓ سے ملنے آئے وہ سوئے ہوئے تھے۔ حضرت بلالؓ نے ان کے خادم اسلم سے پوچھا تم حضرت عمرؓ کو کیسا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا وہ تمام لوگوں میں سے بہترین انسان ہیں مگر جب ناراض ہوں تو پھر معاملہ خطرناک ہو جاتا ہے۔ حضرت بلالؓ کہنے لگے اگر میں ان کے پاس ہوں اور وہ ناراض ہو جائیں تو میں ان کے سامنے قرآن پڑھنا شروع کر دوں گا یہاں تک کہ ان کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔

(ابن سعد، جلد 3، صفحہ 309)

تلاوت رسولؐ

حضرت قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ حضرت نبی کریم ﷺ قرآن کریم کی تلاوت کس طرح کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ مد کو لمبا کر کے (ٹھہر ٹھہر کر) تلاوت کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب مد القراءۃ، روایت نمبر 4658)

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک میں بالخصوص اور دیگر ایام میں بالعموم قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، قرآن کریم کے علوم و معارف کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ از جلسہ یوم خلافت

آپ نے فرمایا خلافت ایک ایسا انعام ہے کہ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کو خلیفہ بناتا ہے اُس کو قبولیت دعا کا اعجازی نشان بخشتا ہے تاکہ اُس کے انتخاب میں ایک امتیاز ہو۔

مکرم پروفیسر صاحب موصوف نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی خلافت سے محبت، اطاعت اور وابستگی کے وہ واقعات بھی پیش کئے جو آپ کے مسند خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے لوگوں نے دیکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی اور خلیفہ وقت سے وابستگی دونوں لازم و ملزوم ہیں اور ان کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔

آخر میں آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور تاقیامت خلافت کے اس سلسلہ کو برقرار رکھے۔ آمین۔ آپ کا 25 منٹ کا خطاب اردو میں تھا اور جس کا رواں انگریزی ترجمہ سنا جا رہا تھا۔

محترم امیر صاحب کا اختتامی خطاب

تقریب کے آخر میں محترم امیر صاحب نے مختصر اختتامی خطاب فرمایا۔

اجتماعی دُعا

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری نچارج کینیڈا نے بھی مختصر خطاب فرمایا اور اس کے ساتھ اجتماعی دُعا کروائی۔

نماز مغرب و عشاء کے ساتھ یہ بارگاہ تقریب ختم ہوئی۔ اس جلسہ کی حاضری 2500 کے لگ بھگ تھی۔ (رپورٹ: محمد اکرم یوسف)

رمضان کی معنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے اور دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی مرض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ مرض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں۔ (ملفوظات، جلد اول، صفحہ 209-210)

اعلانات

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ گزٹ میں شائع کروانے کے لئے جلد از جلد اعلانات لکھ کر بھجوا کر سکیں۔ اعلانات مختصر مگر جامع اور مکمل ہوں۔ براہ کرم اپنا مکمل پتہ اور ٹیلی فون یا سیل نمبر ضرور لکھیں

ولادتیں

☆ آدم رحیم چوہدری

10 مئی 2014ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طارق چوہدری صاحب اور مکرم مریم چوہدری صاحبہ، نیوجرسی امریکہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس بچے کا نام ”آدم رحیم“ تجویز ہوا ہے۔ عزیزم آدم سلمہ مکرم ڈاکٹر صفی اللہ وڑائچ صاحب، نیوجرسی کا پوتا اور مکرم رضی اللہ چوہدری صاحب مرحوم مینیجر یونائیٹڈ بینک ربوہ کا نواسہ ہے۔ نومولود محترمہ بشری چوہدری صاحبہ اہلیہ مکرم خالد اقبال کا بلوں صاحبہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کا بھانجہ اور محترمہ حفصہ چوہدری صاحبہ اہلیہ مکرم نائل احمد قاضی صاحب برنگٹن کا بھتیجا ہے۔ عزیزم آدم سلمہ کا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان سے ہے۔

☆ تشکیل احمد چوہدری

2 جون 2014ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طاہر احمد چوہدری صاحب اور مکرم بشری سادات صاحبہ و بیٹن ساؤتھ کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از ارہ شفقت اس بچے کا نام ”تشکیل احمد چوہدری“ عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقت نوسیم میں شامل ہے۔ نومولود مکرم غلام نبی چوہدری صاحب و بیٹن ارننگٹن کا پوتا اور مکرم انعام الحق اختر صاحب ٹورانٹو سنٹرل کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو صحت و سلامتی والی لمبی بابرکت عمریں عطا کرے اور انہیں اپنے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

آمین

اپریل 2014ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم میاں بشیر احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ احمد زینب سلمہا نے آٹھ

سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ الحمد للہ۔ ان کی والدہ کو انہیں قرآن کریم پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ مکرم مولانا حنان احمد سوہی صاحب مربی سلسلہ نے اس بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی اور کہا کہ بچوں کو ابتدائی عمر میں ہی قرآن کریم ناظرہ پڑھا دینا چاہئے۔

عزیزہ احمد زینب سلمہا، مکرم میاں مبارک احمد صاحب کی پوتی اور مکرم میاں غلام احمد صاحب مرحوم انصاف کمپنی کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ عزیزہ احمد زینب سلمہا کو قرآن کریم سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دعائے مغفرت

نماز جنازہ حاضر

☆ مکرم عمر عزیز صاحب

24 مئی 2014ء کو مکرم عمر عزیز صاحب پیس و بیٹن سنٹر ویسٹ 31 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔

محترم لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے 27 مئی 2013ء کو مسجد بیت الاسلام میں نماز مغرب و عشاء کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشتری انچارج کینیڈا نے 28 مئی 2014ء کو نیشنل قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔

مرحوم، مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب صدر حلقہ پیس و بیٹن سنٹر ویسٹ کے صاحبزادے تھے اور مکرم عدیل احمد عزیز صاحب، مکرم محمد احمد عزیز صاحب اور مکرم نذیر احمد عزیز صاحب پیس و بیٹن سنٹر ویسٹ کے بھائی اور مکرم رائے بابر احمد صاحب، لندن یو کے کے داماد تھے۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ ماریہ احمد صاحبہ ہیں۔

اس المناک سانحہ کے موقع پر مرحوم کے اعزہ واقارب جرنی، لندن یو کے، امریکہ اور کینیڈا کے دور دراز شہروں سے آئے اور تجہیز و تکفین میں شمولیت کی۔

ادارہ اس افسوسناک جواں سال عمر عزیز صاحب کی اچانک حادثاتی وفات پر دلی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

☆ مکرم محمد صدیق چیمہ صاحب

7 جون 2014ء کو مکرم محمد صدیق چیمہ صاحب پیس و بیٹن ایسٹ 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔ مکرم مولانا فرحان اقبال صاحب مشتری نے 8 جون 2014ء کو مسجد بیت الاسلام ٹورانٹو میں نماز مغرب و عشاء کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

مکرم پروفیسر مختار احمد چیمہ صاحب، جامعہ احمدیہ کینیڈا نے 9 جون 2014ء کو نیشنل قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔

مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم ظفر احمد چیمہ صاحب حلقہ پیس و بیٹن ایسٹ اور مکرم احسان احمد چیمہ صاحب حلقہ پیس و بیٹن نارٹھ اور ایک بیٹی مکرمہ عابدہ بیگم چیمہ صاحبہ نارٹھ یارک جماعت یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے 16 مئی 2014ء کو مسجد بیت الاسلام ٹورانٹو میں نماز جمعہ کے بعد درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆ مکرم نصیر احمد پال صاحب

23 مارچ 2014ء کو مکرم نصیر احمد پال صاحب کراچی میں 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔ مرحوم، مکرمہ نورین طارق صاحبہ اہلیہ مکرم طارق کھوکھو صاحب بریڈ فورڈ کے والد محترم تھے۔

☆ مکرم فصیح الدین قریشی صاحب

25 مارچ 2014ء کو مکرم فصیح الدین قریشی صاحب کراچی میں 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مرحوم، مکرم محمود اشرف صاحب وان ساؤتھ کے ماموں تھے۔

☆ مکرم مرزا محمد کریم صاحب

5 اپریل 2014ء کو مکرم مرزا محمد کریم صاحب اسلام آباد میں 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مرحوم، مکرم ادیبہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود اشرف صاحب وان ساؤتھ کے ماموں تھے۔

☆ مکرمہ ثریا جبین صاحبہ

2 مئی 2014ء کو مکرمہ ثریا جبین صاحبہ کیلگری میں 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ مرحومہ، مکرمہ مندر سلیم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد سلیم صاحب کارکن مشن ہاؤس کی بڑی ہمیشہ تھیں۔

☆ مکرم چوہدری محمد صدیق ورک صاحب

8 مئی 2014ء کو مکرم چوہدری محمد صدیق ورک صاحب ربوہ میں 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحوم، مکرم چوہدری محمد صدیق ورک صاحب ہیں ویلج ایسٹ کے بڑے بھائی تھے۔

☆ مکرم محمد شریف صاحب

14 مئی 2014ء کو مکرم محمد شریف صاحب نارنگ منڈی میں 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
آپ محترمہ نصرت بٹر صاحبہ اہلیہ مکرم میرا احمد بٹر صاحب کے والد اور مکرم مولانا صادق احمد صاحب مشنری کے نانا تھے۔ ادارہ اس سانحہ کے موقع پر مرحوم کے تمام اعزاء واقارب سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

☆ مکرمہ بشری بیگم صاحبہ

14 مئی 2014ء کو مکرمہ بشری بیگم صاحبہ لاہور میں 64 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔
آپ، مکرم محمد اکرم صاحب ہیں ویلج ساؤتھ ایسٹ، مکرم محمد اعجاز احمد صاحب احمدیہ ابوڈ آف ہیں اور مکرمہ نعیمہ منیر صاحبہ ویسٹن ارنلنگٹن کی ہمیشہ تھیں۔

☆☆☆☆☆

محترم عبداللہ المومن طاہر صاحب عربیک ڈیسک لندن نے 23

مئی 2014ء کو مسجد بیت الاسلام ٹورانٹو میں نماز جمعہ کے بعد درج ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆ مکرم عادل خاں صاحب

19 مئی 2014ء کو مکرم عادل خاں صاحب ڈیریا نوالہ میں 88 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کی بیٹی ویسٹن نارٹھ میں قیام پذیر ہیں۔ آپ مکرم عبداللطیف خاں صاحب، مینپل جماعت کے بہنوئی تھے۔

☆ مکرم منظور احمد بھٹی صاحب

29 اپریل 2014ء کو مکرم منظور احمد بھٹی صاحب ربوہ میں 88 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مرحوم، مکرمہ روبینہ مختار صاحبہ ہیں ویلج ساؤتھ کے والد محترم تھے اور مکرم ارشاد بیگم صاحبہ وان ایسٹ کے بھائی تھے۔

☆☆☆☆☆

محترم لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے 30 مئی 2014ء کو مسجد بیت الاسلام ٹورانٹو میں نماز جمعہ کے بعد درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆ مکرم ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب شہید

26 مئی 2014ء کو مکرم ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب ابن مکرم چوہدری فرزند علی صاحب کوربوہ میں بہشتی مقبرہ کے دروازہ پر شہید کر دیا گیا۔ شہید کی عمر 51 سال تھی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

جنازہ حاضر، شہادت اور میڈیا کی تفصیلی رپورٹ اسی گزٹ میں شامل اشاعت ہے۔

☆ مکرم محمد شریف صاحب

26 مئی 2014ء کو مکرم محمد شریف صاحب ربوہ میں 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم پرونیسر صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و

ناظر اعلیٰ ربوہ نے اسی روز مسجد مبارک ربوہ میں نماز عشاء کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے موقع پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے دعا کروائی۔

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ اور تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد رفیق صاحب صدر حلقہ ہملٹن نارٹھ اور محترمہ امۃ الباسط صاحبہ صدر لجنہ ہملٹن نارٹھ کے والد تھے
محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے 3 جون 2014ء کو مسجد بیت الاسلام ٹورانٹو میں نماز جمعہ کے بعد درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆ مکرمہ طیبہ نصرت صاحبہ

27 مئی 2014ء کو مکرمہ طیبہ نصرت صاحبہ ملائیشیا میں 33 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ملک محمد فاضل صاحب وان نارٹھ کی بیٹی تھیں۔

☆ مکرم شیخ فہیم احمد صاحب

30 مئی 2014ء کو مکرم شیخ فہیم احمد صاحب کراچی میں 56 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔
مرحوم، مکرم شہباز رسول صاحب ویسٹن ارنلنگٹن کے بہنوئی تھے۔

☆ مکرم اطہر احمد نظام صاحب

یکم جون 2014ء کو مکرم اطہر احمد نظام صاحب ابن مکرم محمد احمد نظام صاحب فیورٹ سٹوڈیو گول بازار ربوہ میں 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی سے تھے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد ابراہیم منصور صاحب ہیں ویلج جماعت کے بہنوئی تھے۔

احباب سے درخواست ہے دعائیں اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا تمام مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے اور ان کے تمام لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین



Department Of Education Ahmadiyya Muslim Jama'at Canada

قابلیت کا معیار۔ لیکچرار

Competition Number: TL0714

ماسٹر زیاپی ایچ ڈی ڈگری والیوں کو ترجیح دی جائے گی
کم از کم تین سال کیلئے وقف کرنا ہوگا

اسلام اور احمدیت کے عقائد اور دینی تعلیم پر مکمل عبور حاصل ہو۔ باپردہ،
اعلیٰ کردار و اخلاقی معیار، قائدانہ صلاحیت کی حامل، وقت کی پابند اور
سنجیدگی اور باقاعدگی سے اپنے وقف کی میعاد پوری کرنے والی ہوں۔ اردو،
انگلش اور عربی زبان پر (کام کی نوعیت کے حساب سے) عبور حاصل
ہو۔ کمپیوٹر استعمال کرنے کی قابلیت ہو۔ کالج یا یونیورسٹی میں تدریسی تجربہ
رکھنے والی امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ دلچسپی رکھنے والی لجنہ ممبرات
سے درخواست ہے کہ تعلیم ویب سائٹ پر موجود درخواست فارم کو پُر
کر کے اپنی اسناد کی کاپی کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی درخواست
جلد از جلد بھجوائیں۔ وصول ہونے والی درخواستوں پر 8 اگست سے غور
شروع ہوگا۔ درخواستیں تمام اسامیاں پر ہونے تک قبول کی جائیں گی۔

10610 Jane St., Maple ON. L6A 3A2

Tel: 905-303-4000 Fax: 905-832-3220

E-Mail: talim@ahmadiyya.ca www.talim.ca

عائشہ اکیڈمی کینیڈا

پرنسپل، وائس پرنسپل اور لیکچرار کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

قابلیت کا معیار۔ پرنسپل اور وائس پرنسپل

Competition Number : PVP0714

کم از کم ماسٹر (پی ایچ ڈی کو ترجیح دی جائے گی)

کم از کم تین سال کیلئے وقف کرنا ہوگا

اسلام اور احمدیت کے عقائد اور دینی تعلیم پر مکمل عبور حاصل ہو۔

باپردہ، اعلیٰ کردار و اخلاقی معیار، قائدانہ صلاحیت کی حامل، وقت کی پابند اور سنجیدگی اور
باقاعدگی سے اپنے وقف کی میعاد پوری کرنے والی ہوں۔ اردو، انگلش اور عربی زبان پر
(کام کی نوعیت کے حساب سے) عبور حاصل ہو۔ کمپیوٹر استعمال کرنے کی قابلیت ہو۔

مانکرو سافٹ آفس (مانکرو سافٹ ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ وغیرہ) پر مکمل عبور ہو۔
کالج یا یونیورسٹی میں تدریسی اور انتظامی تجربہ رکھنے والی امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔

خصوصی مہارت: روزمرہ کے امور میں نظم و ضبط، ہدایات، منصوبہ بندی، پالیسی اور
طریقہ کار کو بروئے کار لانا، پروجیکٹ اور پروگرامز ترتیب دینا اور انکی معاونت اور نظر
ثانی کرنا؛ تعلیمی پروگرامز پر صوبائی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے نظر ثانی کرنا

scheduling اور روبرو بدل تجویز کرنا، نصاب کی تدریس، اسٹاف کی بھرتی، اساتذہ کی

ترتیب اور تعلیمی قابلیت کا تجزیہ کرنا، معلومات اور مواد کا تجزیہ کرنا، اساتذہ کے تربیتی
نصاب اور رپورٹس کی تیاری پر نظر ثانی کرنا، تعلیم آفس، والدین اور اساتذہ کے مابین
رابطہ رکھنا، تعلیمی اور نصابی طریقہ کار کا جائزہ لینا۔

اضافی قابلیت: بجٹ کی منصوبہ بندی، عملہ کو ہدایات، قوت فیصلہ، باریک بینی، اچھی
یادداشت اور مسلسل حصول علم کا ذوق۔

EverActive™ * GOLD



قدرتی جڑی بوٹیوں کا غذایت سے بھرپور فارمولہ
امریکی ڈاکٹر کا تیار کردہ

EverActive Gold جسمانی طاقت حاصل کرنے کے لیے واقعی سونا ہے
جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ 90 کپسول 80 اجزاء پر مشتمل
3 پیٹنٹ شدہ عرق

جوڑوں کی تقویت*

جسمانی طاقت میں اضافہ*



ایک فعال زندگی گزارنے کا سنہری فارمولہ
EverActive Gold
جڑی بوٹیوں سے حاصل کردہ طاقتور
طرز زندگی کے لیے اعلیٰ خصوصیات پر
مشتمل خاص طور پر تیار کردہ ایک ملکیٹی فارمولہ ہے



امریکہ میں تیار شدہ
امریکی لیبارٹری میں ٹیسٹ اور تصدیق شدہ

1-844-349-2243
www.everactivegold.com

یہ فارمولہ مضر ذہن حلال نباتاتی اجزاء پر مشتمل ہے۔ کوئی GMO یا مصنوعی اشیاء شامل نہیں کی گئیں۔ یہ فارمولہ اعلیٰ جدید طریق سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ فارمولہ GMP کے قوانین کے مطابق بنایا گیا ہے۔

Disclaimer: یہ بیانات FDA کی طرف سے تعین نہیں کیے گئے۔ یہ فارمولہ کسی مرض کی تشخیص اور علاج کے لیے یا کسی بیماری سے بچنے کے لیے نہیں ہے۔

دستیاب:

Can-Asia Grocers
9699 Jane Street,
Vaughan, ON L6A 0A5
905-417-2226